CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

متاعِ درد

قاضی ہلاآل دلنوی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

متاعِ درد

(شعری مجموعہ)

تخلیق کار

قاضی ہلاؔل دلنوی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اپنے برادرانِ عزیز

قاضی منظور دلنوی اور قاضی حافظ دلنوی کے نام

کتاب چھاپنے کے لئے اکادمی آف آرٹ کلچر اور لنگویجز جموں و کشمیر کی طرف سے دیئے جانے والے مالی امداد کے لئے میں بے حد شکر گذار ہوں۔ کتاب کے مواد سے متفق ہونا اکادمی کے لئے ضروری نہیں ہے۔

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جملہ حقوق بحقِ مصنّف محفوظ ہیں

کتاب : متاعِ درد

شاعر : قاضی ہلاؔل دلنوی۔ رابطہ 9906480442

سال اشاعت :

تعداد : 500

صفحات :

قیمت : تین سو روپے

کمپوزنگ : شاھین کمپیوٹرس مین چوک سوپور

پریس :

کتاب ملنے کا پتہ

۱)۔ کتاب گھر۔ مولانا آزاد روڑ سرینگر کشمیر

۲)۔ قاضی ہلاؔل دلنوی۔ دلنہ بارہمولہ کشمیر۔193103

۳)۔ رشید کانسپوری۔ کانسپورہ بارہمولہ کشمیر 193103

۴)۔ قاضی سیّد سجاد۔ دلنہ بارہمولہ

۵)۔ جناب دردؔ دہلوی۔ جعفر آباد دہلی

پبلشرز

قاضی منظور پبلی کیشنز۔ دلنہ بارہمولہ کشمیر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

متاعِ سخن ''متاعِ درد''

جناب رشید کانسپوری کے توسل سے محترم قاضی ہلال دلنوی سے میرا غائبانہ تعارف ہوا۔ خط وکتابت کے علاوہ فون پر بھی رابطہ رہتا ہے۔ موصوف انتہائی منکسر المزاج، شیریں زبان اور ملنسار شخصیت کے مالک ہے۔ عمر اور علم کی زیادتی کے علاوہ اعلیٰ عہدے پر فائز رہنے کے بعد بھی مجھ کم معر، کم علم اور بے بساط کو عزت سے نوازتے رہتے ہیں۔ اِس کی تازہ مثال اس شعری مجموعے ''متاعِ درد'' میں میرے تائثرات کی موجودگی ہے۔ ''متاعِ درد'' کو اشاعت سے پہلے پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کی شاعری کے علاوہ آپ کی ذاتی زندگی کے کئی رہنما پہلو بھی سامنے آئے جن کا اظہار اس مضمون میں کئے بغیر مضمون نامکمل رہے گا۔

بڑوں کے ساتھ ادب سے پیش آنے میں ان کا عہدہ یا ان کی عمر کا دخل بھی کارفرما ہوسکتا ہے لیکن کم عمر یا اپنے ماتحت کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ خالص حسن اخلاق کی بنیاد پر ہی ہوتا ہے، یہی حسن اخلاق کی کسوٹی ہے۔ اس کسوٹی پر محترم قاضی ہلال آل دلنوی کھرے اترتے ہیں۔ جس کا بین ثبوت آپ کے شاگرد خاص جناب رشید کانسپوری اور ان جیسے قابل شاگرد ہیں جو آپ کی مدح میں ہمیشہ رطب اللّسان رہتے ہیں۔

انسانی فطرت ہے کہ جہاں وہ پیدا ہوتا ہے وہاں سے اسے قدرتی لگاؤ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ہوتا ہے، دنیا کے کسی کونے میں چلا جائے اسے اپنی جائے پیدائش سے پیار ہوتا ہے اسی انسانی جذبہ کو علامہ اقبال نے ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا'' میں ظاہر کیا ہے لیکن یہ عشق جب ''فنانی الرسول'' کی منزل میں پہنچتا ہے۔ تو شاعر کہتا ہے۔

میں بلبل نالاں ہوں، کشمیر قفس میرا　　پاؤں گا سکوں دل کا، سرکارؐ کی بستی میں
ثنائے مصطفےٰؐ ہو کام جس کا　　اسے خود ہی شفاعت ڈھونڈتی ہے
جو نبیؐ کی مدحتوں میں وقت گزرے اے ہلالؔ　　میں نے ساری زندگی کا بس اسے حاصل کیا

حمدیہ اور نعتیہ کلام کے بعد قاضی ہلال دلنوی نے غزل کو خاص ترجیح دی۔ یہاں بھی ان کی فنکارانہ صلاحیتیں نظر آتی ہیں۔ وہ سلیس زبان میں شعر کہنے کو محبوب رکھتے ہیں اسی طرزِ ادا نے ان کے کلام کو بھی محبوب بنا دیا ہے۔ عروض کی باریکیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے شعر میں روانی پیدا کرنا ایک مشکل ترین عمل ہے۔ اس عمل کو قاضی ہلالؔ صاحب نے بڑی خوبصورتی سے انجام دیا ہے۔ آپ بھی ملاخطہ فرمائیں۔

منزل ہے دو گام مسافر　　ہمت سے لے کام مسافر
تپتے ہوئے صحرا کا میں تشنہ مسافر ہوں　　دیوار نہ در کوئی سایہ نہ شجر بابا
انسانوں کی بھیڑ لگی ہے　　لیکن ہر انسان ہے تنہا
ردائے حیا کو اڑا لے گئی　　ہوائے زمانہ میں غیرت نہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اصنافِ شاعری میں غزل ایک ایسی صنف ہے جس میں بآسانی اپنے جذبات نظم کئے جاتے ہیں اسی لیے اکثر شعرانے اس صنف کو اپنایا اور اپنے فن کے جوہر دکھائے۔ قاضی ہلالؔ نے بھی اس میدان میں ایک تجربہ کار شہ سوار کی طرح اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسی تجربہ کا ایک اہم پہلو آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

شادمانی ہوتو حاصل ہیں ہزاروں مشغلے   دل پریشان ہوتو ہوتی ہے بہ آسانی غزل
ولولے جاگے تھا اک شعر سے جس کے کبھی   مرثیہ اپنا بنا وہ جانی پہچانی غزل

حسد ایک ایسا موذی مرض ہے جو حاسد کو دنیا میں چین سے نہیں رہنے دیتا اور آخرت میں بھی حاسد کو سکون نصیب نہیں ہوگا۔ کہتے ہیں حاسد دنیا میں حسد کی آگ میں جلتا ہے اور آخرت میں جہنم کی آگ میں جلے گا۔

بگاڑے گا ہلالؔ حاسد ترا کیا   خود اپنی آگ میں جل کر رہے گا

''متاعِ درد'' میں روایتی شاعری کے علاوہ جدید لب ولہجہ سے ہم آہنگ اشعار کی اچھی خاصی تعداد ہے جو قاضی ہلالؔ صاحب کی قادر الکلامی اور حالتِ حاضرہ پر مکمل نظر رکھنے کی طرف اشارہ کررہے ہیں۔ مثلاً

نہ زر ہے پاس، نہ منصب، نہ تاج ماگنے کا   خدا کا شکر ہے دستار تو سنبھالی ہے
ہے اہنسا کی تادیل کتنی عجب   گائے محفوظ انسان خطرے میں ہے
جب تک ہے انسان سلامت   انسانوں کا خون بہے گا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

عام طور سے کشمیری شعرا اور ادبا اپنی مادری زبان کے علاوہ اردو زبان سے بھی والہانہ عقیدت رکھتے ہیں۔ بعض کشمیری قلمکاروں نے تو اپنی شاعری کی ابتدا ہی اردو زبان میں کی ہے ان میں قاضی ہلاؔل دلنوی بھی شامل ہیں۔ البتہ کشمیری سخنوروں میں بہت کم قلم کار ایسے ملیں گے جو ہندی زبان پر دسترس رکھتے ہوں۔ زبان شناسی کا یہ فن محترم قاضی ہلاؔل دلنوی بخوبی جانتے ہیں۔ موصوف کی شاعری میں جگہ جگہ ہندی الفاظ بھی آپ کو نظر آئیں گے۔ یہ وہ خوبی ہے جس نے انھیں کشمیری ادبا اور شعرا میں ایک منفرد مقام پر لا کر کھڑا کر دیا ہے۔

''متاعِ درد'' میں حمد، نعت، غزل کے علاوہ قطعات، نظمیں، رباعیات اور دوہے کی موجودگی ہلاؔل دلنوی صاحب کی دیگر اصناف سخن پر پکڑ کا واضح اشارہ کر رہی ہیں۔

میں اس بے مثال شعری مجموعے ''متاعِ درد'' کی اشاعت پر قاضی ہلاؔل صاحب کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اردو حلقہ میں اس کو خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔ ان شاءاللہ

خیر کا طالب

دردؔ دہلوی

موبائل: 9891195087

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شاعرِ دلنواز: قاضی ہلاؔل دلنوی کشمیری

کشمیر ہمیشہ سے شعر وادب، ولایت اور سیاست کا ملجا رہا ہے۔ وہاں آج بھی اہلِ نظر اور صاحبِ بصیرت لوگ نظر آتے ہیں۔ سرزمین کے ایک دلنہ نامی گاؤں کے قاجی خاندان جن میں ایک گاؤں 'دلنہ' کا شمار خاص طور پر کیا جاتا ہے۔ یہ قریہ، بارہمولا اور سوپور معروف قصبات سے نزدیک ہونے کی وجہ سے علم وادب کا گہوار بنا ہوا ہے، یہاں کی مٹی سے پیدا ہونے والا ایک اہم اور قابلِ قدر خاندان 'قاضی خاندان' کے نام سے مشہور ہے، جس میں بہت سے علماء، اطبا، شعرا اور رہنما پیدا ہوئے، جنھوں نے علم و ہنر کی روشنی سے اس خط کو منوّر کیا ہے۔ قاضی ہلاؔل دلنوی بھی اسی خاندان کے چشم و چراغ ہیں جنھوں نے آج بھی علم وادب کا چراغ روشن کیا ہوا ہے۔ تعلیم و تعلم سے انھیں خاص لگاؤ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے انھوں نے پٹواری کی نوکری بھی ٹھکرادی اور پھر محکمہ تعلیم میں استاد کی حیثیت سے زندگی کا آغاز کیا۔ علم وادب سے پیشہ وارانہ نسبت قائم رہنے کی وجہ سے اسکولوں اور مدارس میں پڑھانے والے حضرات سے شاعری کی توقع زیادہ کی جاسکتی ہے کیونکہ انھیں وقت اور مطالعہ دونوں میسر ہوتے ہیں۔ ہلاؔل دلنوی بھی اسکول میں استاد رہے اور تعلیمی لیاقت کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ شاعری کی طرف بھی مائل رہے۔ یہ بات باعثِ مسرت ہے کہ اب ملازمت سے سبکدوشی کے بعد ان کے کلام کا مجموعہ ''متاعِ درد'' کے نام سے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

چھپنے جارہا ہے۔ اس مجموعے میں ہلاؔل دلنوی کا اتنا کلام اکٹھا ہوگیا ہے کہ وہ ایک دیوان کہلانے کے لائق ہے۔ اس مجموعے میں وہ ایک عمدہ، قادرالکلام شاعر نظر آتے ہیں، جنھیں ہر قسم کی صنف پر شعر کہنے کا ملکہ حاصل ہے۔ وہ ایک کہنہ مشق اور فنّی اور عروضی پابندیوں کو نبھانے والے شاعر ہیں۔ فن شعر اور اصول بلاغت سے واقفیت رکھنے والے زبانے میں کم ہوتے جارہے ہیں ''متاعِ درد'' شاعری کا ایک قابل قدر نمونہ ہے۔ ان کے انتخاب میں اردو شاعری کی اصلی روح نظر آتی ہے۔ مجموعہ کی ابتدا خدائے لم یزل کی حمد سے کی ہے اور پھر اردو کی شعری روایت کے مطابق نعت ومنقبت وغیرہ کو شامل کیا ہے۔ فنّی اعتبار سے وہ ایک پختہ شاعر ہیں لیکن فکر وخیال کے اعتبار سے وہ ایک خالص موحد اور خداپرست انسان نظر آتے ہیں۔ اس لیے انھوں نے مجموعہ کی ابتدا ذاتِ باری تعالیٰ کی حمد سے کی ہے۔ حمد اور نعت، دونوں میں کامل مہارت رکھنا، اپنے آپ میں ایک کامل شاعر ہونے کا ادّعا رکھتا ہے، کیونکہ ان دونوں اصناف میں قدم رکھنا ہر کس وناکس کے بس کی بات نہیں۔ ان کا دل توحید ربانی سے سرشار ہے اور وہ اسی عالم میں گنگنا اٹھتے ہیں۔

یارب جہاں میں تیرا ہی جلوہ ہے سو بُسو　　اہلِ نظر کو بس نظر آتا ہے تو ہی تو

ہلاؔل دلنوی، اللہ کی وحدانیت کا اعلان کرتے ہیں اور دنیا کو بتاتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھوں کعبے کی تعبیر کفر وضلالت کے خاتمہ کا اعلان تھا۔

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جہاں سے سارے عالم میں براہیمیؑ اذاں گونجی بجا توحید کا ڈنکا، زمانے نے اماں پائی
نہ پتّھر اور نہ چوپایہ، رہا مسجود اب کوئی بنا اک قصئہ پارینہ فرعونوں کی فرعونی
مشیّت کہ اللہ کا حرم تعمیر ہو جائے جہاں بھر کے لیے بس قبلہ عالم گیر ہو جائے

توحیدِ الٰہی کے ضمن میں یہ شعر خاص کر ملاحظہ کریں۔

وہ واحد ہے، احد ہے وہ، وہی مولا ہے عالم کا صمد ہے وہ ہوہی لاریب وشک ہے لاشریک اللہ

ایک رباعی حمد باری تعالیٰ میں ملاحظہ کیجئے

کوئی مے خانہ یا ساقی نہیں ہے کوئی بی ذات آفاقی نہیں ہے
نہ چھاؤں کا نہ سورج کا بھروسا بجز اللہ کچھ باقی نہیں ہے

یوں تو ہلاؔل دلنوی کی شاعری، کلامِ بلیغ کا نمونہ ہے لیکن ان کی شاعری کے جوہر اُس وقت کھلتے ہیں جب وہ نعتِ رسولؐ کہنے بیٹھتے ہیں۔ اس مجموعہ میں نعتوں کا انتخاب شامل ہے اسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاعر فدائے رسولؐ ہے۔ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا عاشق ہے اور طرح طرح سے ان کے حضور شعری تحائف ارسال کرتا ہے۔ ان کا دل مکمل طور پر عشقِ رسولؐ سے سرشار ہے۔ انھوں نے ایک مشہور مصرعہ کو تضمین کیا ہے۔

یا صاحب الجمالؐ ویا سیّد البشرؐ

اس مصرع کو ہر بند میں بار بار استعمال کر کے ایک طویل نظم کہی ہے جس کی وجہ سے یہ نعت ترجیع بند کا نمونہ بن گئی ہے۔

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جھکتا ہے نامِ پاک ہی سن کر یہ میرا سر　　یا صاحب الجمال وسید البشرؐ
دل میں ہیں میرے آپ جگر میں بھی آپؐ ہیں　　ہیں بحر بر میں آپ گھر میں بھی آپؐ ہیں
چرچے جہاں میں آپؐ ہی کے ہر زبان پر　　یا صاحب الجمال وسید البشرؐ

انھیں نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر کامل ایمان ہے کیونکہ ان کی ذات سے ذات خداوندی تک رسائی ممکن ہے۔ ہلاؔل دلنوی نے صاف صاف کہا ہے۔

جس نے پیارے نبیؐ کو جانا ہے　　با اسی نے خدا کو مانا ہے

''متاعِ درد'' کی خصوصیت یہ ہے کہ مجموعہ کا بڑا حصہ نعت رسول پر مشتمل ہے وہ حضور اکرمؐ سے خاص نسبت رکھتے ہیں۔ مجموعۂ کلام میں نظمیں، غزلیں، قطعات خاصی تعداد میں موجود ہیں لیکن نعتِ رسولؐ کی کثرت اور اس کا والہانہ انداز اس امر کی غمّازی کرتا ہے۔ قاضی ہلاؔل دلنوی ایک عمدہ نعت گو شاعر ہیں سادگی سلاست اور دل پذیر انداز کے چند قطعات ملاحظہ کیجئے۔

بس وہی با اصول ہوتا ہے　　جو فدائے رسول ہوتا ہے
جو وساطت رسول کی پائے　　وہ ارادہ قبول ہوتا ہے
ڈھونڈتے ہو اصول کی باتیں　　لو سنو تو رسولؐ کی باتیں
صبح سعادت صورت ہے　　سارا قرآن سیرت ہے
جس نے نبی کو جان لیا　　بس وہ خیر امت ہے

نعتِ رسول میں مدینہ ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ ہلاؔل دلنوی نے بھی مدینہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

منورہ کا ذکر اپنی نعتوں میں کیا ہے۔ ان کے عاشقانہ جذبات اور والہانہ خیالات کے مطابق ان کا دل عشق نبیؐ سے سرشار ہے اور مدینہ کی گلیوں میں اٹکا ہوا ہے۔ عشق رسول کی انتہا یہ کہ وہ جنت کے مقابلہ اپنا مدفن مدینہ منورہ میں پسند کرتے ہیں۔ کشمیر جیسی جنت نظیر ریاست میں خود کو مقیّد محسوس کرتے ہیں اور دل کا سکون روضۂ رسول کا قرب جوار محسوس کرتے ہیں۔ ان خیالات کو انھوں نے ایک نعت میں نظم کیا ہے اور اس کا عنوان انھوں نے ''سرکارؐ کی بستی میں'' رکھا ہے۔ کشھ اشعار اسی نعت کے ملاحظہ کیجئے۔

اک جشن ہے رحمت کا سرکار کی بستی میں
دل بہلے تو بہلے گا سرکارؐ کی بستی میں

وہ خطّہ کہ ہر ذرہ ہے نور بھرا جس کا
یہ دل ہے مرا اٹکا سرکارؐ کی بستی میں

طالب ہوں جنت کا، حوروں کا نہ غلما کا
مدفن ہو تو ہو اپنا سرکارؐ کی بستی میں

میں بلبل نالاں ہوں، کشمیر قفس میرا
پاؤں گا سکوں دل کا سرکارؐ کی بستی میں

ہر در سے ہلالؔ اب تو خالی میں پلٹ آیا
جو چاہوں گا پاؤں گا سرکارؐ کی بستی میں

انھوں نے دل میں جاگزیں محبتِ نبیؐ کو ہر اعتبار سے ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ مختلف نعتوں سے مختلف اشعار دیکھیں۔

آپ کی عظمت لاثانی
تاجِ نبوّت لاثانی

ہم غریبوں کے آسرا سنئے
یا رسولؐ خدا سدا سنئے

درود پاک کو ایک نعت میں مصرع کے طور استعمال کیا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

پیارے نبی وہ بے بہا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ　　　شاہنشہ دوسرا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
اے مفلسو! آؤ سبھی ایسے سخی ہیں وہ نبیؐ　　　محروم کب کوئی رہا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
یہ دم ساتھ دے تب تلک یا الٰہی　　　کروں جان و دل میں نثارِ مدینہ

ہلالؔ دلنوی کا ایک کمال یہ ہے کہ جان و دل نثار کرنے کے باوجود عشق رسولؐ میں مزید اضافہ چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔

اے خدا عشق نبیؐ میں میرے برکت دے دے　　　ہجر کا مارا ہوا ہوں مجھے قربت دے دے
ساتھ چھوڑے ہے میرا نطق و بیاں کیا لکھوں　　　ہاں جو لکھوں تو بلاغت دے فصاحت دے

ظاہر ہے نعت، ہادی مطلق کی ثنا اور رہبرِ کامل کی مدح ہے، جو قوم سربراہ اور سیدھی راہ دکھانے والے ایسے میں نعت کے ساتھ ملت اسلامیہ کی زبوں حالی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ہلالؔ دلنوی نے امت کی بیداری اور صحابہ کی تقلید کی خواہش کی ہے۔

جگائے امت خفتہ کا یا رب　　　نظر وہ نیک ساعت کو ڈھونڈتی ہے
وہ ذوقِ بوذؓ روشوقِ بلالیؓ　　　مری صبح سعادت ڈھونڈتی ہے

یہی رنگ ہلالؔ دلنوی کی غزلوں میں بھی موجود ہے۔ ایک شعر ملاحظہ کیجئے

یہ اور بات وار کا موقع نہ مل سکا　　　مقتل میں لے کے ہاتھ میں تلوار میں بھی تھا

پروفیسر توقیر احمد خاں

سابق صدر: شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

عرضِ مصنّف

زیرِ نظر میری کتاب "متاعِ درد" مجموعی طور پر میرا چھوتھا اردو شعری مجموعہ ہے۔ صحت کی ناسازی کی بناء پر زیادہ کچھ لکھنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔ لیکن اس کتاب کے لئے جناب دردؔ دہلوی اور جناب پروفیسر توقیر احمد خان (سابق صدر شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی) نے اپنی گرانبہاں آراء تحریر کر کے میری عزت افزائی فرمائی۔ اس لئے اِن حضرات کا شکریہ کرنا میرا فرضِ اوّلین بنتا ہے۔

کتاب کے مواد سے متعلق قارئین کرام کی رائے کا منتظر رہونگا۔

۱۲۵ اکتوبر ۲۰۱۷　　　　قاضی ہلاآل دلنوی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

حمد

جسم بھی تیرا جان بھی تیری تیرا بیش وکم اللہ
حرف ولفظ وبیان بھی تیرے اور قرطاس وقلم اللہ

ترے سمندر دریا تیرے اور یہ دشت وجبل تیرے
ہر شئے تیرے قبضے میں، وہ تیرا جاہ وحشم اللہ

نعمت کیا کیا دی ہے تو نے گنتی میں آئے گی کیا
تجھکو حمد وثنا سجتے ہیں لاکھوں اور پدم اللہ

تورات اور زبور صحیفے یہ انجیل کلام تیرا
آخر پر قرآن سی رحمت نازل کی محکم اللہ

نبیؐ ترے رسول بھی تیرے اور ولی کامل بندے
خاص الخاص محمدؐ آئے تیرا خاص کرم اللہ

فرش وعرش، زمین وزماں یہ دھرتی اپنی وہ آکاش
سب کچھ تیرے قبضے میں سب تیرے کیف وکم اللہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اب تک کتنے شدّ اداور فرعون جہاں میں آئے ہیں
تیری عظمت قائم ودائم ٹوٹا ان کا بھرم اللہ
میں مٹی کا ایک دیا ہوں جس میں ''نا باتی نا تیل''
یہ خورشیدِ درخشان دن کا تیرے نور سے کم اللہ
میں تو بشر ہوں شر ہے شامل میری ہر ہر حرکت میں
خیر کا طالب بن کر آیا قائم رکھنا دم اللہ
نظرِ کرم ہلاؔل پہ کرنا تیری عطا کا ہے محتاج
آیا ہے دامن پھیلائے آنکھیں بھی ہیں نَم اللہ

☆☆☆☆☆☆☆

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

مناجات

دُعا ہے اپنی بہ عجز وزاری اجابتوں سے نواز یا رب
شقاوتیں دُور کر دلوں کی سعادتوں سے نواز یارب

یہ جسم وجاں بھی تیری عطا ہے یہ رنج وراحت بھی تیرے بس میں
کدورتین اب مٹا غموں کی مسرّتوں سے نواز یا رب

یہ تندرستی یہ مال دولت عطا کئے تونے شُکر تیرا
نوازشیں کر وقوف دیدے عنایتوں سے نواز یا رب

حبیبؐ تیرا قریب ایسا کہ جو سب سے محبوب تر ہے تجھ کو
اسی کی رحمت بھری کی رفاقتوں سے نواز یارب

رقابتوں سے نہ کوئی رشتہ نہ ہو تعلق عداوتوں سے
ہو کوئی اپنا کہ غیر سب کی محبتوں سے نواز یا رب

تو بندہ پرور ہے تیری عادت ہے اپنے بندوں کے کام آنا
بصد ندامت میں آگیا ہوں عنایتوں سے نواز یارب

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ہے دل بھی چھلنی جگر بھی زخمی عجب ہے یلغار دشمنوں کی
نہ کوئی ساتھی نہ کوئی ہمدم صلابتوں سے نواز یا رب
خزان ہے ، گلشن اُجڑ رہا ہے جھلس رہی ہے یہ ڈالی ڈالی
چمن چمن پُر بہار کردے تراوتوں سے نواز یا رب
ہیں کارواں کے امیر ایسے کہ قافلے کو بکھیرتے ہیں
جو متّحد قوم کو کریں ان قیادتوں سے نواز یارب
ہلالؔ میں بے زبان تیری ثناء کروں وہ کہاں لیاقت
قبول یہ میری عاجزی کر مروّتوں سے نواز یا رب

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ

جہاں سے سارے عالم میں براہیمیؑ اذاں گونجی
بجا توحید کا ڈنکا زمانے نے اماں پائی
نہ پتّھر اور نہ چوپایہ رہا مسجود اب کوئی
بنا اک قصّۂ پارینہ فرعونوں کی فرعونی

مشیّت تھی یہ اللہ کی حرم تعمیر ہوجائے
جہاں بھر کے لئے بس قبلہ عالم گیر ہوجائے

کیا تھا ٹکڑے ٹکڑے سر پھروں نے ابن آدم کو
بھٹک کر روشنی سے چل پڑے تھے راہ ظلمت کو
یہ تھی اللہ کی مرضی کہ انسان پھر سے یکسو ہو
بَنائے قبلہ کعبہ کو جھکے بس ایک جانب تو

وہ اللہ باپ ہے جس کا نہ بھائی اور نَے بیٹا
وہی ہے خالق مخلوقِ عالم واحد و تنہا

تمہارے بُت تمہارے ہاتھ کے ترشے ہوئے پتّھر
بھلا معبود اور مسجود ہوسکتے ہیں یہ کیوں کر
گوارا کب اندھیرا تم سے ہوا ے نور کے پیکر
خدا ہے وہ کہ جس کے قبضۂ قدرت میں خیر و شر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

چلے تثلیث نے تکثیر کی یہ سحر کاری ہی
بلا شرکت ہے اللہ وہ کہ جس کی خلق ہے ساری

جِلاتا ہے وہ سب کو اور وہی ہے مارنے والا
وہی خالق وہی مالِک وہی ہے ارفع واعلیٰ
اُسی کے ایک لفظِ کُن سے ظاہر ہوگئی دنیا
اُسی کے اک اشارے سے یہ خشک وتر فنا ہوگا

وہ واحد ہے اَحد ہے وہ وہی عالم کا ہے مولا
صمد ہے وہ وہی لاریب وشک ہے لاشریک اللہ

یہاں فرعون اور نمرود آئے بادشاہ کیا کیا
کیا ہر ایک نے دعویٰ کہ میں ہوں برتر وبالا
ملے سب خاک میں ایسے کہ سب ہی کا بھرم ٹوٹا
مٹا نام ونشان ایسا کہ عبرت کھا گئی دنیا

ہمیشہ سُرح رُو ٹھہرے وہی اللہ کے بندے
جو تھے ایمان والے، عقل والے باصفا سچّے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تو ہی سُو بُسو ہے

یارب جہاں میں تیرا ہی جلوہ ہے سُو بُسو
اہلِ نظر کو بس نظر آتا ہے تُو ہی تُو

بندہ ترا تو ظلم سے دبتا نہیں کبھی
ہر کر بلا سے آیا نکل کر یہ سُر خرُو

کُرسی کے پائے اس قدر مضبوط مت سمجھ
مغرور کو اب کون یہ سمجھائے میں کہ تُو

بُزدل تھے تب تو اب وہی نظروں میں سر پھرے
آنکھوں میں آنکھ ڈال کر کرتے ہیں گفتگو

پتّھر لئے ہم ہاتھوں میں یونہی نہیں چلے
آزاد سگ قدم قدم پھرتے ہیں کُو بکُو

ایسا ہُنر دکھا گئے جمہوریت کے یار
تر آنکھ آنکھ چہرہ چہرہ ہے لہُو لہُو

گجرات سے تحفہ عجب کشمیر کو ملا
یاں دوست بنکے آئے وہاں تھے کُھلے عدُو

کر حق کی بات خوف نہ کھا اے ہلالؔ جب
یہ لگ چکی ہے داوٗ پر ملّت کی آبرُو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

کوئی میخانہ یا ساقی نہیں ہے
کوئی بھی ذات آفاقی نہیں ہے
نہ چھاؤں کا نہ سورج کا بھروسہ
بجُز اللہ کچھ باقی نہیں ہے

☆

وہی دریا میں وہ دشت و دمن میں
چمن میں وہ وہی سرو وسمن میں
اُسی کا جلوہ مہرو ماہ میں بھی
اُسی کا حُسن پھولوں کی پھبَن میں

☆

میں بھٹک رہا ہوں نفَس نفَس تُو قدم قدم مرا رَہ نُما
مجھے ناز تیرے کرم پہ ہے ترا آسرا ہے بھرم مرا

☆

تری بے پناہ عنایتیں مرے لب پہ پھر بھی شکایتیں
نہ کرم کی تیرے ہے حد کوئی نہ گھٹی ہیں میری شقاوتیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تضمین

رَطب اللِّسان آپؐ کی مدِحت میں ہر بشر
ہے آپؐ ہی کے نور سے روشن یہ خشک وتر
جُھکتا ہے نام پاک یہ سُن کر ہی میرا سر
یا صاحب الجمال ویا سیّدالبشرؐ

دل میں ہیں میرے آپؐ جگر میں بھی آپؐ ہیں
یاں بحروبر میں آپؐ گھر میں بھی آپؐ ہیں
چرچے ہیں آپ ہی کے یہاں ہرزبان پر
یا صاحب الجمال ویا سیّد البشرؐ

قرآں میں ذکر حق نے کیا ہے تو آپؐ کا
مومن نے جب بھی نام لیا ہے تو آپؐ کا
ہر نعت خواں نے آزمائے بے بہا ہُنر
یا صاحب الجمال ویا سیّد البشرؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

گلشن میں رنگ رنگ کے مہکے ہوئے ہیں پھول
پر آپ کا ہی رنگ کیا ذہن نے قبول
ہر رنگ میں بس آپؐ ہی لگتے ہیں جلوہ گر
یا صاحب الجمال ویا سیّد البشرؐ

حُبِّ نبیؐ سے ہوگیا محروم جو بھی دل
رسوا جہاں میں آخرت میں بھی ہے وہ خجل
عظمت ہے دو جہاں کی بس آپؐ کی نظر
یا صاحب الجمال و یا سیّد البشرؐ

دل میرا جب اُداس ہوا یا آئے آپؐ
کافور میرے غم ہوئے دل میں سمائے آپؐ
کیا خوب خوب آپؐ کی ہے ذات کا اثر
یا صاحب الجمال و یا سیّد البشرؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نعت گُنگُنانا ہے

جس نے پیارے نبیؐ کو جانا ہے
بس اُسی نے خدا کو مانا ہے

عطر بیزی کرو مرے یارو
مجھ کو اِک نعت گُنگُنانا ہے

کر فدا مصطفیٰؐ پہ جان اپنی
تجھ کو فردوس میں جو جانا ہے

مستند ہے تیری عبادت بھی
دل نبیؐ کا اگر ٹھکانا ہے

تپتے صحرا سے چل مدینے کو
واں کا موسم بڑا سُہانا ہے

سبز گنبد کی شان مت پوچھو
دلفریب اس کا لہلہانا ہے

شاہ والاؐ کا خُلق کیا کہنے
دشمنوں کا بھی دل نشانہ ہے

خار اُس راہ کے گل تر ہیں
چل ہے دنیا کو یہ دکھانا ہے

''جس نے چھوڑا رسولؐ کا دامن''
ہوش والا نہیں دوانا ہے

سُرخ روئی ہلالؔ ہے اِس میں
دل محمدؐ سے بس لگانا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

بس وہی با اصول ہوتا ہے
جو فدائے رسولؐ ہوتا ہے
جو وساطت رسولؐ کی پائے
وہ ارادہ قبول ہوتا ہے

☆

ڈھونڈتے ہو اصول کی باتیں
لوسنو تو رسولؐ کی باتیں
خار باتیں ہیں ساری دنیا کی
پر نبیؐ کی ہیں پھول کی باتیں

☆

صبح سعادت صورت ہے
سارا قرآن سیرت ہے
جس نے نبیؐ کو جان لیا
بس وہ خیرِ اُمّت ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

سرکار کی بستی میں

اک جشن ہے رحمت کا سرکارؐ کی بستی میں
دل بہلے تو بہلے گا سرکارؐ کی بستی میں

وہ خطّہ کہ ہر ذرّہ ہے نُور بھرا جس کا
یہ دل ہے میرا اَٹکا سرکارؐ کی بستی میں

طالب ہوں نہ جنت کا حُوروں کا نہ غِلماں کا
مدفن ہوتو ہو اپنا سرکارؐ کی بستی میں

میں بلبلِ نالاں ہو کشمیر قفس میرا
پاؤں گا سکوں دل کا سرکارؐ کی بستی میں

ذرّے بھی وہاں کے ہیں صدر شِک مَہہ وانجم
ہے ایسا اثر مولا سرکارؐ کی بستی میں

فردوسِ بریں میں بھی جو ملنا ہے ناممکن
ہے نورکا وہ جلوہ سرکارؐ کی بستی میں

ہردَر سے ہلاؔل اب تو میں خالی پلٹ آیا
جو چاہوں گا پاؤں گا سرکارؐ کی بستی میں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اچھّا لگا

ذِکر یاروں سے مدینے کا سُنا اچھّا لگا
جب ارادہ کر لیا اس شہر کا اچھّا لگا

چل دیئے زادِ سفر عشقِ نبیؐ دل میں لئے
ہر قدم ہر مرحلہ ہر راستہ اچھّا لگا

دل میں طیبہ کی تڑپ نظروں میں روضے کا سماں
یوں تصوّر کا مہکنا، سوچنا اچھّا لگا

فخر یہ کچھ کم نہیں میں ہوں غلام مصطفےٰؐ
اور اپنا اس پہ اِترانا بڑا اچھّا لگا

سبز گنبد دیکھنے کو دل ادھر بیتاب تھا
دوریٔ منزل کا لیکن سلسلہ اچھّا لگا

جوش میں بھی ہوش اپنا ہم سفر تھا اے ہلالؔ
دم بدم لب پر مرے صلِّ علیٰ اچھّا لگا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رحمت ڈھونڈتی ہے

دُعا اپنی اجابت ڈھونڈتی ہے
الٰہی تیری رحمت ڈھونڈتی ہے
میرے حصّے کی ساری معصیت اب
کرم کی تیرے لذّت ڈھونڈتی ہے
سلیقہ ہو عطا عذرِ خطا کا
شبِ غم نور رحمت ڈھونڈتی ہے
ہمیں بھی اُن سعیدوں میں تو لکھدے
جنہیں تیری عنایت ڈھونڈتی ہے
جگائے امّتِ خُفتہ کو یا رب
نظر وہ نیک ساعت ڈھونڈتی ہے
وہ ذوقِ بوذرؓ وشوق بلالیؓ
میری صبح سعادت ڈھونڈتی ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

صلاح الدّین ایوّبی سا رہبر
یہ پارہ پارہ ملّت ڈھونڈتی ہے

جو مصروفِ عمل ہیں ان کو بے شک
سعادت اور نُصرت ڈھونڈتی ہے

ثنائے مصطفٰےؐ ہو کام جس کا
اُسے خود ہی شفاعت ڈھونڈتی ہے

ہلاآل اسرارِ حق جس دل میں اُبھریں
دو عالم کی مسرّت ڈھونڈتی ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

لاثانی

آپ کی عظمت لاثانی　　تاجِ نبوّت لاثانی
عرش بھی زیرِ قدم آیا　　اتنی رفعت لاثانی
ماہ وانجم گردِ راہ　　عظمت وقعت لاثانی
الکوثر جاگیر بنی　　اور سخاوت لاثانی
غارِ حرا کے روز وشب　　تھی وہ خلوت لاثانی
دشمن تکتے راہ رہے　　آپؐ کی ہجرت لاثانی
سات فلک عرش و کُرسی　　سیر و سیاحت لاثانی
اُنؐ کا کلام ، کلامِ حق　　انؐ کی مِدحت لاثانی
ہے وہ صورت بھی قرآن　　اور وہ سیرت لاثانی

روزِ قیامت ایک ہلالؔ
انؐ کی شفاعت لاثانی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

صدا سُنئے

درپہ سائل ہوں میں کھڑا سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے
ظُلمت شب نے آن گھیرا ہے
صاحبِ نورِ والضّحٰیؐ سُنئے
ہم غریبوں کے آسرا سُنئے
یا رسول خداؐ صدا سُنئے
ہر طرف آندھیاں ہیں طوفاں ہے
بیچ میں ناو اپنی لرزاں ہے
پیچھے کھائی ہے سامنے خندق
آپؐ جیسا مگر نگہباں ہے
ٹل ہی جائیگی ہر بلا سُنئے
یا رسول خداؐ صدا سنئے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

چرخِ گردوں ستم پہ آمادہ
ہر قدم پر عدُو ہے اِستادہ
دل میرا ڈوب ڈوب جاتا ہے
تابِ غم اب نہیں رہا زیادہ

حوصلہ کیجئے عطا سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے

کفر کی ہر طرف سے ہے یلغار
مومنوں پر جھپٹ پڑے اغیار
ہم ہیں مغلوب، عاجز و محکوم
کل جو غالب تھے مالک ومختار

پیش ہے سخت مرحلہ سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے

ہیں مسلمان اس لئے مظلوم
رِشتۂ باہمی ہوا معروم
بھول بیٹھے ہیں رازِ وَاعتَصِمُو
ہوگئے اتحاد سے مَحروم

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

دن بدل جائیں التجا سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے

امّتی کتنا اب ملال سَہیں
دکھڑا کس سے یہ پائمال کہیں
آپؐ ملجا ہیں آپؐ ماویٰ ہیں
آپؐ سے کیوں نہ عرضِ حال کریں

مصطفےٰؐ سُنئے مجتبےٰؐ سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سنئے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ

پیارے نبیؐ وہ بے بہا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
شاہنشہِ ہر دوسرا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
زینت زمانے کی وہی　　امید ہر نومید کی
شفقت کی ہیں جو انتہا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
ہیں بے کسوں کے یار وہ　　سب سے بڑے غم خوار وہ
وہ تاجدارِ انبیاء　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
اعداء نے بھی سمجھا امیں　　صادق کوئی ایسا نہیں
وہ پیکرِ جود و سخا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
کوثر عطا ان کو ہوا　　یہ بے بدل ہے مرتبا
صد مرحبا صد مرحبا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
اے مفلسو آؤ سبھی　　ایسے سخی ہیں یہ نبیؐ
محروم کب کوئی رہا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
وہ سربراہ انبیاء　　وہ مدّعائے اولیاءؒ
وہ مومنوں کی ہیں دُعا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ
عاشق ہلاؔل بس آپؐ کا　　ہر دم کرے ہے التجا
ٹوٹے نہ اس کا آسرا　　صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تاجدارِ مدینہؐ

شہہِ انبیاء تاجدارِ مدینہ فضا و فلک عطر بارِ مدینہ
تپش قہر کی میری بستی کا حصّہ رہے موسم ابر بارِ مدینہ
منوّر منوّر زمین سے فلک تک مُعطرّ مُعطرّ دیارِ مدینہ
ہوا ہے مدینے کی جان بخش بے شک ہے کحل البصر وہ غبارِ مدینہ
حرم قبلہ لاریب سارے جہاں کا حرم کا ہے قبلہ دیارِ مدینہ
وہ گُلہائے شفقت وہ دریائے رحمت عجب دلکشا نور بارِ مدینہ
ان آنکھوں سے دیکھوں تمنّا یہی ہے وہ دربارِ عالی دیارِ مدینہ
یہ دم ساتھ دے تب تلک یا الٰہی
کروں جان و دل میں نثارِ مدینہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رمضان کامہینہ

ظُلمت میں اِک ضیا ہے رمضان کا مہینہ
رحمت کا سلسلہ ہے رمضان کا مہینہ

قرآن کیا ہے حق نے نازل اسی کی شب میں
کیا ماہِ بے بہا ہے رمضان کا مہینہ

رحمت کی بارشیں ہیں اس کے ہر ایک پل میں
خوش رنگ پُر فضا ہے رمضان کا مہینہ

ہر غم بدل رہا ہے اپنا مسّرتوں میں
ہر درد کی دوا ہے رمضان کا مہینہ

یوں تو ہر ایک موسم ہر ماہ ہے اُسی کا
رب نے پسند کیا ہے رمضان کا مہینہ

آباد مسجدیں ہیں رونق عجب گھروں میں
مولا کی وہ عطا ہے رمضان کا مہینہ

روزوں کی عید کا ہے کیوں انتظار لوگو
ہر روز عید کا ہے رمضان کا مہینہ

بس چاہیۓ قرینہ ہلالؔ مانگنے کا
رحمت یہ بانٹتا ہے رمضان کا مہینہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شدّت شوق لَقا

اے خدا عشقِ نبیؐ میں میرے برکت دے دے
ہجر کا مارا ہوا ہوں مجھے قربت دے دے

شدّت شوقِ لَقا ٹھہری تمنّا دل کی
سرِّ مکنون ازل کی یہی فرحت دے دے

رفعتِ عرش بریں منزل اوّل جن کی
دلِ شیدا کو فقط اُن کی محبت دے دے

روز کے روز بڑھے اُن کی محبت کا خیال
سوزِ ایمان میں نئی تاب وحرارت دے دے

عقل معذُور سمجھنے سے ہے جسکے یارب
مرتبہ جانوں نبیؐ کا وہ بصیرت دے دے

ساتھ چھوڑے ہے میرا نطق وبیان کیا لکھوں
ہاں جو لکھّوں تو بلاغت دے فصاحت دے دے

سبز گُنبد کبھی ان آنکھوں سے دیکھوں جس دن
دم نکل جائے وہیں ایسی فضیلت دے دے

عاشقِ ختم رُسلؐ در پہ ہلاؔل آیا ہے
اب دکھا نورِ نبیؐ، بس یہی دولت دیدے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نبیؐ نبیؐ اوراد بنانا اچھّا لگتا ہے
نعت کا سُننا اور سُنانا اچھّا لگتا ہے

قرآن میں کیا خوب "رَفَعنا لکَ ذِکرَک" لکھا
مِرے رسولؐ کا رتبہ پانا اچھّا لگتا ہے

جنت کا تم ذِکر نہ کرنا میرا بس مقصود
خاکِ مدینہ میں مل جانا اچھّا لگتا ہے

امّت کا تھا کون وسیلہ شفیع نہ ہوتے آپؐ
رب سے ہماری بخشش پانا اچھّا لگتا ہے

راہی شہرِ مدینہ کے نکلے دیوانہ وار
قدم قدم کانٹے چُبھ جانا اچھّا لگتا ہے

مانا ہم ہیں غافل لیکن وہ مایل بکرَم
ان کے قدموں میں گرِ جانا اچھّا لگتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ہوش اڑیں جب گنبدِ خضریٰ دور سے دیکھیں ہم
ایسے میں کچھ سوچ نہ پانا اچھّا لگتا ہے

طائف میں وہ زخمی ہونا ہمیں رُلائے خون
رحمت کے پر گُل برسانا اچھّا لگتا ہے

خوش قسمت دامانِ نبیؐ میں جن کو ملی پناہ
رَشک اُن کی تقدیر پہ آنا اچھّا لگتا ہے

ہم آئے ہیں آج دُور دُوں کی لیکر سوغات
آپؐ کا سُننا اپنا سُنانا اچھّا لگتا ہے

گیت غزل اب تک تو یونہی لکھتے رہے ہلالؔ
نعتِ نبیؐ میں قلم چلانا اچھّا لگتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

میرا نبی ﷺ

لمحہ بھر بھی محو ہوتا جو نہیں دل سے کبھی
میرا ایمان بھی اسی پر ہے بقول جامیؒ
"بمقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبیؐ"
رات دن ہے ذِکر جس کا یہ سکون قلبی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

آئے ہیں کتنے نبیؐ کتنے رسلؑ، پیغمبرؑ
عرش پیمانہ ہوا کوئی بجز آنسرورؐ
بعدِ رب دونوں جہاں میں جو ہے سب سے برتر
اقتداء میں انبیاء جس کے صف آرا تھے سبھی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

بے شمار ان پر درود اور کہو لاکھ سلام
بھیج کر جس کو خدا نے دیا ہم کو انعام
در پہ جس کے ہیں کھڑے آس لگائے یہ غلام
مومنو دیکھو ہے جنت کا نشان جس کی گلی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ملی رحمت عاصیوں کو ہے شفاعت جس کی
رب نے ہم پر یہ عنایت کی ہے شفقت جس کی
دونوں عالم میں مثالی ہے یہ عظمت جس کی
امتی ہم بھی بنے جس کے بہ فضل ربی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

جس کے آنے کا بجا ڈنکا جہاں میں ہر سو
عادتیں جس کی مثالی بے بدل جس کی خو
جس کے اخلاق نے پامال کئے سارے عدو
تھا زبان پر جس کی ہردم رب اِغفر اُمّتی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

اُن کی وہ عظمت وشوکت اور وہ جاہ وجلال
ان کی تعریف کرے کوئی بھلا کس کی مجال
تھرتھرا اٹھتا ہے جب نعت لکھے ان کی ہلاآل
حق ادا جس کا کسی سے ہو نہیں سکتا کبھی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تضمین

حُسن جبین سے روشنی پاتے ہیں مہر و ماہ
سُن کر کلام اہل زبان بھی کہیں کہ واہ
اخلاق وہ کہ جن کو کہیں سب سے خُوبتر
"بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر"

لب وہ کہ برگِ گل سے بھی نازک حسین لب
جھکتے ہیں پھول شاخ کے دیکھو بہ صد ادب
لعلِ یمن ہیں شرم کے پانی سے تر بتر
"بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر"

آدمؑ کو تیرے نام سے لغزش ہوئی معاف
سارے پیمبروں نے کیا ہے قبول صاف
تھے مرتبے سے تیرے نبیؐ سارے باخبر
"بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر"

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شاہنشہِ مدینہؐ

صبحِ بہار صورت شاہنشہِ مدینہؐ
قرآن تیری سیرت شاہنشہِ مدینہؐ
خیرالکلام باتیں خیرالانام فطرت
امّت یہ خیرِ امّت شاہنشہِ مدینہؐ
تیری نظیر کب تھی تیری مثال کب ہو
اے صاحبِ سعادت شاہنشہِ مدینہؐ
محتاج تیرے در پر اے دستگاہِ کوثر
ہم ہیں بصد ندامت شاہنشہِ مدینہؐ
بے داغ ذات تیری اوصاف لامثالی
بے کدّ و بے کدورت شاہنشہِ مدینہؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تو صادق و امیں ہے تو رب کا ہم نشیں ہے
لا انتہا یہ عظمت شاہنشہِ مدینہؐ

زَر، زور اور زمین کا جو حرِص دل سے پھینکے
اس پر ہے تیری رحمت شاہنشہِ مدینہؐ

لکھّوں میں نعت تیری مدحت تری کروں میں
ایسی کہاں لیاقت شاہنشہِ مدینہؐ

اے کاش تو بُلائے در پر ہلاؔل آئے
ایسی بھی ہو کرامت شاہنشہِ مدینہؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیا میری مدح ونعت کہاں شانِ مصطفےٰؐ
پروردگار بھی ہے نعت خوانِ مصطفےٰؐ

وہ بندہ بندہ ہو کے فرشتوں سے ہے بلند
پنہاں ہے جس کے قلب میں ایقانِ مصطفےٰؐ

جو خوش نصیب کشت نبیؐ کے ہیں خوشہ چین
ہیں تاجوَر وہی تو گدایانِ مصطفےٰؐ

مضمون کائنات کا تحریر جب ہوا
لکھا تھا حق نے پہلے ہی عنوانِ مصطفےٰؐ

وہ فخرِ کائنات بھی خیر الانام بھی
کیا کیا خطاب سجتے ہیں شایانِ مصطفےٰؐ

صُبحِ ازل جو نور کا جلوہ ہوا ظہور
جاری ابد تلک ہے یہ احسانِ مصطفےٰؐ

مجھ کو ہلالؔ اور کیا اعزاز چاہیئے
دل سے ہوں میں غلامِ غلامانِ مصطفےٰؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ہمارا نبیؐ

بڑوں سے بڑا ہے ہمارا نبیؐ
شہہِ دوسرا ہے ہمارا نبیؐ

وراء الورا جس کو رتبہ ملا
وہ خیر الوراء ہے ہمارا نبیؐ

عطا ہوگیا رب سے کوثر جسے
وہ بحرِ سخا ہے ہمارا نبیؐ

اندھیروں میں چلتے ہیں ہم بے خطر
کہ نورِ ہُدیٰ ہے ہمارا نبیؐ

وہ راہوں میں نورِ یقین آپؐ کا
یہ دل کی ضیاء ہے ہمارا نبیؐ

سلاطین عالم ہیں در کے گدا
شہہِ انبیاء ہے ہمارا نبیؐ

نہ مرعُوب ہونا عُدو سے ہلالؔ
ترا آسرا ہے ہمارا نبیؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

خیالِ مصطفےٰؐ

کس قدر اُولیٰ خیالِ مصطفےٰؐ
عرش سے بالا کمالِ مصطفےٰؐ

چودھویں کا چاند مہرِ نیم روز
یہ جلال اور وہ جمالِ مصطفےٰؐ

معجزہ ہی معجزہ ہے سر بسر
لا عدُو کوئی مثالِ مصطفےٰؐ

روز وشب پڑھتا رہوں انِ پر درود
لمحہ لمحہ ہو خیالِ مصطفےٰؐ

ہے معطّر اور منوّر وہ زمین
ہو جہاں بس قیل وقالِ مصطفےٰؐ

دوسرا عاشق کوئی دیکھا نہیں
بے بدل ہے وہ بلالِؓ مصطفےٰؐ

لب پہ رکھنا الصّلوٰۃ و والسّلام
بر نبیؐ اصحابؓ وآلؑ مصطفےٰؐ

مغفرت اُمّت پہ واجب ہے ہلالؔ
ٹالے کب اللہ سوالِ مصطفےٰؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

کملی والا نبیؐ

خدا نے اس قدر درجہ بڑھایا کملی والےؐ کا
ملا ہم عاصیوں کو بھی سہارا کملی والےؐ کا

نصیبوں والے درسِ زندگی پائیں جہاں جاکر
مدینے میں ہے قائم وہ اِدارہ کملی والےؐ کا

عروجِ آدمِ خاکی بھلا اس سے سوا کیا ہو
شبِ معراج چمکا وہ سِتارا کملی والےؐ کا

غمِ دنیا نہ فکرِ آخرت ہم کو ستاتی ہے
شفاعت پر سراسر ہے اِجارا کملی والےؐ کا

کبھی مایوس دیکھا ہے نہ ہم نے غم زدہ پایا
مقدّر کا دھنی ہے جو ہے پیارا کملی والےؐ کا

میری کشتی کو طوفانی ہوا گھیرے یہ ناممکن
کنارے پر لگادے گا اِشارا کملی والےؐ کا

مری اولاد میری جان سب اس ذاتؐ کے صدقے
ہلالؔ اپنا نہیں ہے کچھ، ہے سارا کملی والےؐ کا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رحمت کی جھلک

نورِ مُطلق سامنے تھا خیرہ کرتی تھی چمک
صدقے ان پلکوں کے ذرّہ بھر نہ لی ہرگز جھپک
کھو گیا ہے عقل کی ظُلمت میں انسان کس قدر
اے چراغ مصطفےٰؐ بس ایک رحمت کی جھلک
حَبس کا ہے قہر بادل میں نمی باقی نہیں
حَشر ساماں یہ زمین آتش فشاں ہے وہ فلک
زلزلے، طوفان، آندھی اور سیلاب بلا
سوچ لے ناداں قیامت کی ہے یہ ادنیٰ جھلک
تیری دولت تیری قوت کچھ تیری اپنی نہیں
قبضۂ قدرت میں اللہ کی سما سے تا سمَک
پھول مرجھائیں چمن ویران ہونگے دیکھنا
بادِ پیما رنگ وبوئے زندگانی کی مَہک
فضلِ ربیّ مت سمجھ جو روجفا کا مال وزر
خونِ ناحق ہے یہ غافل ساتھ دیگا کب تلک
زندگی اِک دم ہے دم آیا نہ آیا اے ہلالؔ
تھام لے دامن نبیؐ کا راہِ حق سے مت بھٹک

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لکھوں نعت نبیؐ میں بینوا کیا
اگر لکھوں تو ہوگا حق ادا کیا؟
نہیں ہوں واقفِ مفہوم ومعنی
میں سمجھوں نعت آں خیر الوراءؐ کیا
ثنا سائی جناب مصطفےٰؐ سے
خدائی تک نہیں ہوگی رسا کیا
سند قرآن جن کی سروری کا
خدا توصیف خود کرتا ہے کیا کیا
ملے کیونکر نہ منزل مجھ کو آخر
نبیؐ میرے نہیں ہیں رہ نما کیا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تڑپنا ہجر میں طیبہ کے ہردم
سعادت اس سے بڑھ کر ہو بھلا کیا
ہر اک پہلو ہے لاثانی نبیؐ کا
''عبارت کیا، اشارت کیا ادا کیا''
شرف اللہ نے گر مکّہ کو بخشا
نہیں طیبہ بھی عظمت پاگیا کیا
زمیں پر جن کا سایہ بھی نہ آیا
فلک پیمانہ تھے وہ مصطفےٰؐ کیا
کبھی دامن نہیں چھوڑا نبیؐ کا
ہلاؔل تم ہو کہیں بے آسرا کیا

☆

راہبر اور رہنما آقاؐ
پیشواؤں کے پیشوا آقاؐ
چارہ گروہ نبیؐ دو عالم کے
مومنوں کے ہیں مدّعا آقاؐ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نعت

بس نعت نبیؐ ہی سجے ذِکر خدا کے ساتھ
پڑھنا درود چاہیئے حمد وثنا کے ساتھ

ملتا سکون دل کو ہے ذکرِ نبیؐ کے بعد
پڑھیئے درود بھی مگر ہر اک دُعا کے ساتھ

ممکن نہیں کہ ردّ کرے گا مدّعا خدا
ہے شرط ہو توصیفِ نبیؐ التجا کے ساتھ

بھرتے ہیں دم جو پیرویٔ مصطفےٰؐ کا یاں
رکھتے ہیں بیر کیوں بھلا وہ اولیاء کے ساتھ

شاہنشہانِ دَہر کہاں مصطفےٰؐ کہاں
ذرّے کا کیا مقابلہ نورِ خدا کے ساتھ

میں یوں تو سانس لے رہا ہوں کاشمیر میں
دل ہے ہلالؔ میرا لگا طیّبہ کے ساتھ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

صلِّ علےٰ نبیّنا

جن و بشر ملائکہ محو سلام رات دن
لکھتے ہیں نعتِ مصطفےٰؐ اہل کلام رات دن
راہِ طلب کے راہبر و تشنہ جام رات دن
وردِ زبان سبھی کے ہے خیرِ انامؐ رات دن

صلّ علےٰ نبیّنا صلّ علےٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم
صلّ علےٰ شفیعنا صلّ علےٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

مہرِ منیر آپؐ ہیں ماہِ امید آپؐ ہیں
محورِ شوق بھی ہیں آپؐ مرکزِ دید آپؐ ہیں
آس کا جو چمن کھلے اُس کی نوید آپؐ ہیں
گنجِ گرانبہا کھُلے ایسی کلید آپؐ ہیں

صلّ علےٰ نبیّنا صلّ علےٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم
صلّ علےٰ شفیعنا صلّ علےٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نورِ ضیائے والضحٰے حُسن جبین سے ہے عیاں
اتنا بھی کیا کرم ہے کم، آپؐ امیدِ خستہ گاں
آپؐ شفیق ہیں سُنا، جاگی امیدِ ناتواں
نُور سے حق نے بھر دیا واہ دلِ دُور دخوان

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

روشنئی قمر میں آپؐ، تازگئی سَحر میں آپؐ
غنچہ وُگل میں آپؐ ہیں پھلتے ہوئے شجر میں آپؐ
عاشقِ بے قرار کے خستہ دل وجگر میں آپؐ
آئے ہلالؔ کو نظر اُفق میں بحر و بَر میں آپؐ

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

سودائے مدینہ

سر میں میرے ہے یہ سودائے مدینہ جب سے
میں نے کچھ اور نہ مانگا کبھی اپنے رب سے

جب درِ ختم رسُل پہ یہ میرا سر خم ہو
"یا نبی صلِّ علےٰ" چھوٹے نہ میرے لب سے

ہوئی مدّت کہ بھڑک اُٹھا ہے یہ شعلۂ شوق
عالمِ حیرت وحسرت ہوا غالب تب سے

جو غمِ سُود و زیاں کی ہے حدوں سے گذرا
اس کی دنیا ہے عجب وہ ہے نرالا سب سے

اس قدر جاگی تمنّائے دیارِ محبوبؐ
نہ کوئی رشتہ سحر سے نہ تعلّق شب سے

دل میں ہیں آلِ نبیؐ، نظروں میں اولادِ علیؓ
کیا بتائیں کہ چمک اُٹھا مقدّر کب سے

"یا نبیؐ صلِّ علےٰ" کہتے ہوئے دن گذرے
اور سجیں شام و سحر حمد وثنائے رب سے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ارضِ مدینہ

محبوب خدا کو ہے جو ارضِ مدینہ ہے
انوار کا مرکز ہے رحمت کا خزینہ ہے

عظمت کی نشانی ہے شہرت میں ہے لا ثانی
خاتم کا نبوّت کے انمول نگینہ ہے

رتبہ اُسے بخشا ہے اللہ نے اَزل ہی سے
دنیا میں کہاں ایسی رونق ہے قرینہ ہے

اِسلام کی کشتی کو گرداب نے آگھیرا
ڈوبے نہ کبھی واللہ یہ ایسا سفینہ ہے

اُس شہر کے پھولوں کی خوشبو ہی نِرالی ہے
ان میں توشہہِ دیں کا موجود پسینہ ہے

جس نور سے تاباں ہیں اجرام فلک ہر سو
نَے چاند نہ سورج ہے بس شمعِ مدینہ ہے

پڑھیئے تو فقط نعتیں لکھیئے تو مناجاتیں
دنیا میں یہی بہتر جینے کا قرینہ ہے

ارماں ہے مرے دل میں وہ دن بھی ہلالؔ آئے
مُنہ سے میرے جب نکلے "یہ دیکھ مدینہ ہے"

Kashmir Treasures Collection, Srinagar.

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

کرم یاد آنے لگے ہیں

تھپیڑے غموں کے ڈرانے لگے ہیں
میرا حوصلہ آزمانے لگے ہیں

مدینے کے جلوے نظر میں سمائے
میرا عزم و ہمت بڑھانے لگے ہیں

نگاہوں میں پھرنے لگا سبز گنبد
گلستان عجب لہلہانے لگے ہیں

الٰہی مجھے بھی مدینہ بُلا لے
زر و مال والے وہ جانے لگے ہیں

بڑی آزمائش میں صبر و رضا ہے
کہ اپنے بھی مجھکو ڈرانے لگے ہیں

درِ مصطفٰےؐ سے پلٹ کر جو آئے
دُکھی ہیں ہمیں بھی رُلانے لگے ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نبیؐ ہیں شفاعت کے پیکر سراسر
کرم ہے، کرم یاد آنے لگے ہیں

کھلے پھول بادِ صبا ہے معطر
مدینے کے جھونکے سُہانے لگے ہیں

محمدؐ، مکرّم، مقدّس، مُعظّم
وظیفے یہی کام آنے لگے ہیں

مخالف نبیؐ کے رہے جو ہمیشہ
دمِ مرگ افسوس کھانے لگے ہیں

ہلالؔ محفل ذِکر شاہِ ہُدیٰ میں
سبھی نعت سرورؐ کی گانے لگے ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

عظمت حسینؓ کی

اللہ رے وہ شان وہ عظمت حسینؓ کی
تسلیم کی جہاں نے قیادت حسینؓ کی

چرچا جہاں میں ہے ابھی ہر سو اسی طرح
ہے یہ بھی اک عظیم کرامت حسینؓ کی

رسوائیاں بنی تھیں مقدّر یزید کا
دونوں جہاں میں بڑھ گئی وُقعت حسینؓ کی

تنہا ڈٹے رہے جو ہزاروں کے سامنے
اللہ رہے یہ ہمت و غیرت حسینؓ کی

مومن پہ فرض ہے کرے آل نبیؐ کو یاد
پھر اس میں خاص طور شہادت حسینؓ کی

اس کو ہلالؔ حشر کا ہو خوف کس لئے
حاصل ہوئی ہو جس کو وساطت حسینؓ کی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

منقبتِ حضرت فاطمۃ الزّہراؓ

رحمتِ دوسرا سطوتِ فاطمہؓ
دو جہاں سے وراء رفعتِ فاطمہؓ

رشکِ مریمؑ ہے اور سارہؑ و ہاجرہؑ
صورت فاطمہؓ سیرتِ فاطمہؓ

فخرِ زہراؓ ہیں وہ والدِ دی حشم
اور سرتاج ہیں حشمتِ فاطمہؓ

گھر میں فاقے مگر روٹیاں بانٹنا
دیکھ چشمِ فلک، عظمتِ فاطمہؓ

ہاتھ چھلنی ہوئے چکیاں پیستے
اور بڑھتی گئی وُقعتِ فاطمہؓ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

دونوں عالم میں یوں مرتبہ بڑھ گیا
رب کو آئی پسند محنت فاطمہؓ

بس وہ خاتون جنت کی حقدار ہے
جس کو حاصل ہو کل قُربت فاطمہؓ

بانٹتے ہونگے حَسنینؑ روزِ جزا
باغِ فردوس ملکیت فاطمہؓ

مومنوں کے مُحب ہیں نبیؐ اور علیؓ
پیارے حسینؑ اور حضرتِ فاطمہؓ

یونہی نازاں نہیں ہے ہلالؔ اس قدر
رب نے کی ہے عطا مدِحتِ فاطمہؓ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

فُرات سے

اب بھی ڈھونڈے ہے کربلا پانی
ہے لہو رنگ فُرات کا پانی

سینہ کو ہاں فرات ہے اب تک
تشنہ لب کو نہ دے سکا پانی

شعلہ زن ہو فرات تابہ ابد
کیوں نہ اصغرؓ کو دے دیا پانی

شاہ عباس کی شہادت پر
مُہر تصدیق کر گیا پانی

جس کے قبضے میں کوثر و تسنیم
"ہائے اس کو نہ مل سکا پانی"

پردہ اس راز سے نہ اُٹھ پایا
کیا تھا کیسا تھا کیا نہ تھا پانی

شہداء پر لگی جسے قدغن
خونِ ناحق تھا وہ نہ تھا پانی

آبِ کوثر کے ہیں قسیم ہلالؔ
بند جن پر کیا گیا پانی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ہمارے خواجہؒ

شوق تھا دل میں بہت گذرے زمانے خواجہؒ
آج نکلا ہوں ترے شہر کو جانے خواجہؒ
عمر بھر تڑپا کیا داتا ترے در کے لئے
زائروں سے وہ سُنے تیرے فسانے خواجہؒ

بے زر و مال چلا شوق کی پُونجی لیکر
آگیا در پہ ترے بھاگ جگانے خواجہؒ
آج قسمت میری جاگی آج نازاں ہوں بہت
جیسے پائے ہوں جہاں بھر کے خزانے خواجہؒ
اب بھی رِستے ہیں جو اپنوں نے دیئے ہیں مل کر
آج بھر آئینگے وہ زخم پرانے خواجہؒ
وہ سیاہ رُو ہے جہاں میں سرِ محشر بھی حقیر
جو تیری عظمت و رِفعت کو نہ مانے کواجہؒ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

غم کا عادی اپنا سینہ لگتا ہے
رو رو کر اب اچھا جینا لگتا ہے

بادِ مخالف کی ایسی یلغار ہوئی
بیچ بھنور میں اپنا سفینہ لگتا ہے

باتیں بس باتیں ہی باتیں واعظ کی
درد سے خالی اس کا سینہ لگتا ہے

پھولوں کے بدلے یہ کانٹے بھیجے ہیں
اپنے پَن کا نیا قرینہ لگتا ہے

یاتو شوخ جوانی اپنی بیت گئی
یا چُغلی کھاتا آئینہ لگتا ہے

کس کا ساتھ ہلالؔ زمانہ دیتا ہے
یہ بہُروپی بڑا کمینہ لگتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اے میرے وطن

اے میرے وطن ناشاد وطن

مضمون وہ دریا بُرد ہوا۔ ٹھہرا ہے غلط عنوان وطن
مہجورِ وطن سے کہہ دینا۔ اُجڑا وہ نام ونشانِ وطن
اب خواب وخیال کی باتیں ہیں۔ وہ حُسنِ وطن وہ شانِ وطن

اے میرے وطن ناشاد وطن

وہ باغوں کی مُسکان بھری۔ پُر کیف فضائیں خاک ہوئیں
گھنگھور گھٹائیں ساون کی۔ مانندِ قبا سب چاک ہوئیں
چَھم چَھم وہ برسنے والی سب۔ برکھائیں دہشت ناک ہوئیں

اے میرے وطن ناشاد وطن

پنگھٹ اُجڑے ٹوٹے ہیں گھڑے۔ ہے شرم وحیا نیلام یہاں
پردوں کے پھر پرے بنتے ہیں۔ عُریاں ہے ہر گلفام یہاں
اک عیب شرافت ٹھہری ہے۔ بے راہ رَوی ہے عام یہاں

اے میرے وطن ناشاد وطن

اس دیس میں ظلم پنپتا ہے۔ یہ مجبوروں کی بستی ہے
مظلوم کا حصہ ظلم وستم۔ منصف کی کرسی خالی ہے
فریاد سُنے تو کون سُنے۔ عادل بھی خود فریادی ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اے میرے وطن ناشاد وطن

اب شام پڑے ہی گلیوں میں۔ پُر خوف اندھیرا ہوتا ہے
گھر گھر میں ڈر کا سایہ ہے۔ آزاد لٹیرا ہوتا ہے
ویران فضا، رستے سُنساں۔ بھوتوں کا بسیرا ہوتا ہے
اے میرے وطن ناشاد وطن

نمرود یہاں کا حاکم ہے۔ شدّاد یہاں کا تاجر ہے
فرعون صفت ہر عالِم ہے۔ اور صاحبِ دولت قاہِر ہے
خود ساختہ رہبر جو بھی ہے۔ مکّار ہے جھوٹا ساحر ہے
اے میرے وطن ناشاد وطن

شاداب وطن کی اب کوئی ۔ شادابی ہم کو یاد نہیں
ہے سامنے بس اِک ویرانی ۔ وہ دلکش وادی یاد نہیں
جنگل جھیلیں سب غائب ہیں ۔ بستی آبادی یاد نہیں
تھا اک دن تُو بھی رشکِ چمن
اے میرے وطن ناشاد وطن

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

مجھ سے رنگین بیانیاں سیکھو
کچھ فنونِ نہاں عیاں سیکھو

کام آئے گا راہ میں سب کے
ہم سے آئین کارواں سیکھو

زر پرستی میں تم ہوئے ماہر
زرلُٹانے کی خوبیاں سیکھو

سیکھو دنیا سے زندگی کا سبق
ایک مت لنترانیاں سیکھو

ساز ٹوٹے ہیں وقت کے ہاتھوں
پھر بھی نغمہ سرائیاں سیکھو

مانا دشمن بدی کا خوگر ہے
تم مگرمت برائیاں سیکھو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شعلہ فشاں اِدھر فلک اور وہ آتشیں زمیں
لاکھ الم، ہزار غم رہنا تو ہے مگر یہیں

لُٹ گئے میکدے سبھی، جام وسبُو الٹ گئے
اب نہ وہ بادہ کش ہے نے وہ خمارِ انگبیں

سازِ حیات بے سُرا راز حیات فاش ہے
گُل ہے چراغ بزم کا کھلتی نہیں سحر کہیں

خون کا رنگ بدل گیا آبِ رواں رگوں میں ہے
آنکھوں سے وہ لہو رواں ایسا کہ بس تھمے نہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

دل کی تمنّا اور تھی تیری رضا کچھ اور ہے
میری وفاؤں کا صِلہ تو نے دیا کچھ اور ہے

تاریکیاں، تنہائیاں، محرومیاں، مجبوریاں
یہ بے رُخی اور یہ ستم، صبر و رضا کچھ اور ہے

مہر و وفا فِطرت میری، جور و جفا عادت تیری
ظلمت ہے کیا کیا روشنی یہ سلسِلہ کچھ اور ہے

احباب یاد آئیں کبھی، بڑھتی ہے دل کی بے کلی
ورنہ زمانے نے رکھا ہم سے روا کچھ اور ہے

تُو عقل میں اُلجھا ہوا میں یار میں ڈوبا ہوا
میں دیکھنے میں محو ہوں تو سوچتا کچھ اور ہے

فکر و سخن میں ربط ہی ٹوٹا ہے اب انسان کا
دل میں رکھا ہے اور کچھ پر بولتا کچھ اور ہے

یوں پُرسشِ احوال پر وہ پھیر لیتا ہے نظر
بیزار ہے جانے نہ کیوں میرا تقاضا اور ہے

دل میں ہلالؔ اب تک تیرے مہر و وفا کی روشنی
دفتر یہ خاکستر ہوا، اب سِلسلہ کچھ اور ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

چُپ یہ دھرتی وہ آسماں چُپ ہے
دل میں ہنگامہ ہے زباں چُپ ہے

مے بھی ساقی بھی خُم بھی ساغر بھی
بزم رِندوں کی الاماں چپ ہے

سب کی آنکھیں چھلکنے کو تیار
بات کچھ ہے کہ نوحہ خواں چُپ ہے

کھول رکھا ہے سامنے دیوان
شعر خاموش ہیں بیاں چُپ ہے

مجھ پہ یوں مہربان ہے خاموشی
میرا کمرہ ہی کیا مکاں چُپ ہے

جس سے آرزدہ کوئی دل ہو ہلاؔل
کتنا بہتر ہے وہ زباں چُپ ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

کج اداؤں کو نہ سینے سے لگانا آیا
بے غرض یاروں کو لیکن نہ بُھلانا آیا

زخم پر زخم لگے وہ کہ لہو بہتا ہے
پھر بھی دامن نہ زمانے سے چُھڑانا آیا

لب کُشائی بھی ہوئی ہم سے نہ اپنوں کے خلاف
ظلم سَہہ کر بھی مگر ساتھ نبھانا آیا

کون اس عہد میں سقراط بنا میری طرح
پی گئے زہر زمانے کو ہنسانا آیا

آندھیوں میں بھی رکھے کس نے جلائے یہ چراغ
کس کو پروانوں کی خواہش کا نبھانا آیا

ایک تم پر تھا رفاقت کا بھروسہ نہ رہا
ایک تم سے بھی سدا دل کو دکھانا آیا

چوٹ پر چوٹ لگی اپنوں کے ہاتھوں جو ہلالؔ
نہ کیا شکوہ نہ پتّھر ہی چلانا آیا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

نخلِ امید مرجھا گیا دوستو
خاک اُڑاتی ہے بادِ صبا دوستو

شہرِ ماتم زدہ سخت تاریک ہے
روز وشب ظلم کا سلسلہ دوستو

آتشیں ہے فضا ہر طرف العطش
کربلا، کربلا، کربلا دوستو

آبلہ پا مسافر ہیں تاریک شب
اور رستہ ہے کانٹوں بھرا دوستو

کوئی امکان بظاہر نہیں صبح کا
ٹمٹماتا ہے شب کا دیا دوستو

کوئی گذرا ہے پہلے بھی اس راہ سے
دے رہا ہے پتہ نقشِ پا دوستو

میری بستی کے ہیں لوگ بھٹکے ہوئے
یوں تو ہر شخص ہے رہنما دوستو

ظالموں نے بنائے قواعد نئے
مانگے قاتل ہی اب خون بہا دوستو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

لوگ ایسے جی رہے ہیں گھر کی دیواروں کے بیچ
گلستاں میں پھول ہو جیسے کوئی خاروں کے بیچ

گھر نہ جائے کوئی دشمن بھی ستم گاروں کے بیچ
جس طرح ہم نے گذاری زندگی پیاروں کے بیچ

رازِ دل کس سے کہیں کیسے گذاریں دوستو
خون چکا ہے سینۂ مجروح غم خواروں کے بیچ

لُٹ گیا ہے باغ سارا پھُول یوں مُرجھا گئے
بُلبُل دل پھنس گیا سُوکھے ہوئے خاروں کے بیچ

کب اُسے اِدراک ہو غم یا پریشانی ہے کیا
وہ جو ظالم ہنس رہا ہو درد کے ماروں کے بیچ

درد و غم کی تلخیاں یہ کم نہیں ہونگی ہلاؔل
ہم کو لکھا ہے ازل نے ظلم کے ماروں کے بیچ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

سر چھُپانے کیلئے کہتے ہو تم گھر چاہیئے
ہم جنوں ساماں ہیں ہم کو دشتِ بے در چاہیئے

آئینہ خانون میں بسنا اور پھر یہ سوچنا
سنگ باری کے لئے ہاتھوں میں پتھر چاہیئے

ہے سِم قاتل بھی وافِر دار بھی ہے سامنے
کوئی تو منصور یا سقراط خود سَر چاہیئے

ہم گئے تو تھے مگر دریا بہت پایاب تھا
ڈوبنے کے واسطے گہرا سمندر چاہیئے

مال وزَر کے یہ پُجاری ہیں بغاوت کیا کریں
سر پھِروں کے ہاتھ اپنا کاسۂ سر چاہیئے

یار کی دہلیز سجدے میں جبیں میری رہے
اے ہلالؔ اپنا تو بس ایسا مقدر چاہیئے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

عارفوں کی سوچ کا سرمایہ عرفانی غزل
میکدے میں قُلقلِ مینا ہے رندانی غزل

ولولے جاگے تھے اِک اِک شعر سے جس کے کبھی
مرثیہ اپنا بنا وہ جانی پہچانی غزل

نوجوانی کی حسین یادیں فقط آہیں کئی
ایسے میں اکثر بڑھاتی ہے پریشانی غزل

جب جوانی نے ''خدا حافِظ'' کہا صدمہ ہوا
غم غلط کرنے کو اب لکھتے ہیں روحانی غزل

شادمانی ہو تو حاصل ہیں ہزاروں مشغلے
دل پریشاں ہو تو ہوتی ہے بہ آسانی غزل

شاعری کا خاتمہ ان پر ہوا کب کا ہلالؔ
جو گئے ہیں چھوڑ کر بے جوڑ لافانی غزل

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

صحرا کی وادیوں سے اُلجھتی ہوا ہوں میں
بستی سے دُور ایک گپھا کا دیا ہوں میں

میرا مکان، میرا نگر، میرے اپنے لوگ
سب اجنبی ہیں اور یہاں غیر سا ہوں میں

حاصل ہوئے تھے آپ کی قربت میں جو کبھی
اب بھی وہ زخم دوستو سہلا رہا ہوں میں

ایسا دیار ہوں جہاں بستا نہیں کوئی
جو آج تک سُنی نہ گئی وہ صدا ہوں میں

سب قافلے مسرّتوں کے چل دیئے ہلالؔ
آلام کے ہجوم میں اُلجھا ہوا ہوں میں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

کربلا بھی ہے وہیں دریا جہاں　　بس یہی ہے زندگی کی داستاں
توڑ کر کشکول اپنا دیکھ لے　　فقر کا عالم ہے کتنا زَرفشاں
بادلوں کی باغ پر یلغار ہے　　بجلیوں کی زَد میں ہیں سب آشیاں
قافلے کے ساتھ اب تو ہولیا　　ڈر اُسی سے جو ہے میر کارواں
دل کی حالت چُھپ نہیں سکتی کبھی　　کھول یا مت کھول تو اپنی زباں
واہ رونق یہ تمہارے شہر کی　　میرے گاؤں کا مگر منظر کہاں
درسِ مکتب میں نہیں ممکن ہلالؔ
علم ہے دیدہ وروں کے درمیاں

ایک شعر

حضورِ حق بہ امید عفوِ جرم وخطا ہو، پر
نبیؐ کے حق میں لغزش بھی گوارا ہو نہیں سکتی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جو تشنہ لب ہے صحرا کو بھی اک دریا سمجھتا ہے
تلاشی نُور کا جگنو کو مَہپارا سمجھتا ہے

مرے آلام کا پردہ میرے چہرے کی شادابی
میرے دردِ جگر کو کب وہ بے پروا سمجھتا ہے

یزیدی ہو نظر جس کی یہاں ہر ایک انسان پر
وہ ہر اک فرد کو ڈر کر حسینؓ جیسا سمجھتا ہے

ہلالؔ اِک تُو کہ سطحِ آب ہی کو دُور سے دیکھے
کہاں غوّاص جو لطفِ تہہِ دریا سمجھتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

بیادِ نشاط انصاری مرحوم

وفات حسرت آیات 25 اگست 2002ء

ہر شخص آبدیدہ ہے ہر فرد دم بخود
ہر اک زبان پہ ہے فقط افسانہ نشاط
رہتی تھیں جس میں آٹھ پہر بس مسرتیں
حسرت کدہ ہے آج وہی خانۂ نشاط
تنہاؔ کا لاڈلا تھا اور اکبر کا آسرا
افسوس گیا چھوڑ کر "کاشانۂ نشاط"
ہمدرد تھا فِدا کا اور شوکتؔ کا رہ نما
یونہی یہ لوگ بھی نہ تھے پروانۂ نشاط
منصورؔ اور ضمیرؔ کو بخشا ادب کا نُور
یوں جگمگا رہا ہے ادب خانۂ نشاط
رنگینیاں مزاج میں لیکن بصد وقار
تھی دل کُشا طبیعتِ رندانۂ نشاط

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

مرحوم میں چھُپی ہوئی تھیں ایسی خوبیاں
ماتم کُناں ہے دوست اور بیگانۂ نشاط
''حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا''
زندہ رہے گا دیر تک افسانۂ نشاط
زورِ قلم کہاں سے وہ آئے گا اے ہلالؔ
تحریر ہوسکے جو سب افسانۂ نشاط

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

عبرت انگیز کہانی میری
اور پھر وہ بھی زبانی میری

خواب تھی خواب میں گذری یارو
نغمہ زن چڑھتی جوانی میری

رفتہ رفتہ منجمد ہوتی ہے
شعلہ زَن شعلہ بیانی میری

مشتِ خاکسترِ پروانۂ شوق
رہ گئی شب کی نشانی میری

مجھے معلوم ہے اپنی اوقات
کیا گِنو گے ہمہ دانی میری

علم ہووے کہ عمل اپنا ہلاؔل
ہے عیاں بس ناتوانی میری

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جب وہ یاں سے گذرا ہے
دل ماضی کو ترسا ہے
ندیا سُوکھی آشا سی
کیسا بہتا جھرنا ہے
تیری صورت کا نقشہ
اب بھی سوچ میں ڈھلتا ہے
ترکِ تعلّق کرکے بھی
کوئی رشتہ لگتا ہے
نفرت اور عناد حسد
میرے شہر کا تحفہ ہے
جورو جفا ہے جو بن پر
مہرو وفا بس قصۂ ہے
رستہ ہے پُر خار ہلاؔل
مجبوری ہے چلنا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جس نے دل کا درد جانا، راہ کو منزل کہا
زندگی کی اصل سمجھا ہے سخن کامل کہا

ناوٹوٹی تھی بھنور تھا اور طوفانی ہوا
اہل ہمت وہ بھی تھے ہر لہر کو ساحل کہا

سادگی اس کو سمجھ یا خود فریبی کا اثر
ٹمٹماتے ایک تارے کو مہہِ کامل کہا

بات کرنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا جسے
یار لوگوں نے اُسے سب جان کر کامل کہا

وہ جوانی وہ حسین شام وسحر اپنی جگہ
عہد پیری کو شباب وشعر کا حاصل کہا

جو نبی کی مدِحتوں میں وقت گذرا اے ہلاؔل
میں نے ساری زندگی کا بس اُسے حاصل کہاواہ

دوشعر

یوں تو گرداب سے کشتی کو سلامت لائے
ریزہ ریزہ تھے امیدوں کے کنارے سارے
راہبر بن کے جو آئے وہی رہزن نکلے
کارواں لُٹ گئے رستے میں ہمارے سارے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

آر پار

ہر آہ باغیانہ ہے دونوں طرف میاں
بدنام یہ دیوانہ ہے دونوں طرف میاں

مقصود اپنا فائدہ مطلوب اپنا فیض
انداز تاجرانہ ہے دونوں طرف میاں

میں اس کا مدّح خوان تو ہے ہم زباں
چلتا یہ آب ودانہ ہے دونوں طرف میاں

مشاّق راہزن ہیں برابر یہاں وہاں
پر شکل رہبرانہ ہے دونوں طرف میاں

"دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی"
یہ آتشیں زمانہ ہے دونوں طرف میاں

روتے رہے ہیں خون کے آنسو ہلاؔل ہم
دل دوز یہ فسانہ ہے دونوں طرف میاں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تھا ماضی کیسا حال ہے کیا مت یاد دلا دو اچھّا ہے
یہ بستی ایسی بدل گئی ، یہ بستی ڈھا دو اچھّا ہے
تم نے منظر بدلا بدلا دیکھا ہی نہیں یا بھول گئے
دل پر جو گذری سو گذری بس اب تو بُھلا دو اچھّا ہے
دن ڈوب گیا اور شام نے بھی اپنے سائے گہرائے ہیں
اے شب کے تارو تم بھی اب یہ دیپ بُجھا دو اچھّا ہے
بچپن معصوم تھا بھول گئے، دیکھی بھی جوانی یاد نہیں
وہ لٹّو، جھولا، گیند، بَلا اب مت دُہرا دو اچھّا ہے
رستہ بھی وہی منزل بھی وہی پر ہم نہ ہمارے لوگ ہیں وہ
کس بھیس میں کس دیس میں ہیں کوئی تو پتا دو اچھّا ہے
بِکتے ہیں اپنے مکان محل ، یہ منظر، باغ، بہار، شجر
یہ جرم تو بس اپنا ہی ہے، منصف جو سزا دو اچھّا ہے
ڈھلتی شامیں، کھلتی صُبحیں، وہ رِم جھم بارش کا منظر
اک ہُوک سی اُٹھتی ہے دل میں مت یاد دلا دو اچھّا ہے
آنگن کے پیڑ پہ وقتِ سحر وہ ہلالؔ چہکنا چڑیوں کا
جو ممکن ہو وہ بیتے دِن پل بھر لوٹا دو اچھّا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

تاریک شب، بُجھے چراغ، ساز ہیں خموش
محفل ہماری حسرتوں کا اِک مزار ہے

موضوعِ خاص محفلِ یاراں کا عام ہے
غیبت میں جس کا ذکر ہو وہ عیب دار ہے

گردن کے کٹنے کا یقین مقتل میں ہو مگر
جُھکنے نہ پائے خوف یہ اس سے ہزار ہے

کوئی نوشتۂ ازل کو کب مٹا سکے
ہر چند آدمی بھی بڑا ہوشیار ہے

کچھ اس طرح سے داغ ہرے دل کے ہو گئے
جیسے ہلاؔل آنے کو فصلِ بہار ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

آزادیِ چمن کا طلب گار میں بھی تھا
دامِ انا میں اپنے گرفتار میں بھی تھا
اے لالۂ خوں گشتہ جگر مجھ سے گلہ کیا
داغِ دلِ خوں گشتۂ اظہار میں بھی تھا
جب سامنے وہ آئے تو لب ہل نہیں سکے
مدّت سے ورنہ درپئے گفتار میں بھی تھا
یہ اور بات وار کا موقع نہیں ملا
مقتل میں لے کے ہاتھ میں تلوار میں تھا بھی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ناگفتہ داستان کا کردار میں بھی ہوں
ناکردہ معصیت کا سزاوار میں بھی تھا

اے بادِ صبا یوں نہ پلٹ میرے چمن سے
پھولوں کے حسن کا تو پرستار میں بھی تھا

دامن الجھ کے رہ گیا کانٹوں میں اے ہلاآل
اس شخص کا اِک روز ورنہ یار میں بھی تھا

قطعہ

منصفِ شہر کو یہ کیا معلوم
کون مجرم ہے کون ہے معصوم

قاضئ وقت ہے ضمیر ترا
اور یہاں حرف حرف ہے مرقوم

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تقدیر کے آگے ہے بے کار ہُنر بابا
ہر طور ہے دنیا میں مجبور بشر بابا

پُر خار یہ رستہ ہے اور رات اندھیری ہے
پاؤں میں پڑے چھالے اور حکم سفر بابا

یہ عشق کی دنیا ہے یاں جان کی بازی ہے
سر رکھ کے ہتھیلی پر میداں میں اُتر بابا

یہ رِیت ہے دنیا کی گذری ہے گذرنی ہے
تھوڑا تو سنبھل بابا تھوڑا تو سُدھر بابا

تپتے ہوئے صحرا کا میں تشنۂ مسافر ہوں
دیوار نہ دَر کوئی سایہ نہ شجر بابا

اے راہ روِ بطحا ہمراہ مجھے لے چل
بیمارِ مدینہ ہوں تھوڑا تو ٹھہر بابا

افسانہ ہلاؔل اتنا ہے عمرِ گریزاں کا
کچھ آبلہ پا گذری کچھ خاک بسر بابا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

منصف ضمیر ہے ترا کچھ تو خیال کر
جو بھی قدم اُٹھائے، اٹھا دیکھ بھال کر
امید صبح رکھ اسے آنا تو ہے ضرور
تاریک شب کا مت کسی صورت ملال کر
پت جھڑ نے بے لباس کیا ہے شجر شجر
فصلِ بہار! گُل بدامان ڈال ڈال کر
رہبر کے بھیس میں یہاں رہزن قدم قدم
اے راہرَو اپنے کو ذرا رکھ سنبھال کر
انمول شئے پوشیدہ ہی رکھتے ہیں خردمند
مت اس طرح نمائش حُسن و جمال کر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

خلوصِ دل بڑی بھاری خطا ہے
ہمارے عہد کا یہ فیصلہ ہے

بہت اونچے قدوں کو ماپ دیکھا
فقط بونوں کا یہ اِک سلسلہ ہے

نہیں آسان قدم آگے بڑھانا
مرا ماضی کڑی زنجیر پا ہے

گلے پتّھر دلوں سے مل چکا ہوں
لہو سینے سے اب تک بہہ رہا ہے

چُبھن جو پھول نے کانٹوں کی جھیلی
فقط مردم گزیدہ جانتا ہے

ہلاؔل ان کے قریب آتا ہوں جتنا
ہمارے بیچ بڑھتا فاصلہ ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

وا دریچے تھے کہیں بادِ صبا در آئے
مگر الزام میرے کمرے میں بھر بھر آئے

ہر قدم پر غم و آلام کے پتھّر آئے
سُن کے ہمدرد نمک ہاتھوں میں لیکر آئے

ہوئے بے گھر تو ستاتی رہیں یادیں گھر کی
بام و در بوجھ بنے ہم جو کبھی گھر آئے

تھی تمنّا کہ فضا موسمِ گل میں بدلے
بادِ مسموم کے جھونکے ہی برابر آئے

ہم نے کِس کِس کے سئے زخم نہ پلکوں سے ہلالؔ
یار جب آئے لئے ہاتھوں میں خنجر آئے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

زندگی

ایک تصویر اُبھری
کچھ حسین کچھ دُھندلکی

سخت چٹان

یا برگِ گل

لمحہ لمحہ بدلتی

جیسے گرگٹ

بنتی بگڑتی
بجھتی سلگتی

وہ تصویر حسرت

اب بھی

جلتے بجھتے

دیئے

سانس کی

تیز رفتار پر

ٹمٹماتے ہوئے

جانے

کس موڑ پر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

چھوڑ جائیں، مگر
سامنا ہو تو
یادیں وہی
حسین پُر فضا
شوخ وشنگ
وہ جوانی کی
دیوانگی کی
طرب زا ساعتیں
آہ بن کر
اُبھرتی ہیں
اکثر
وہ زرد پتے
ہواؤں کی لرزش
خزاں کی تپش
میں
بکھرتے ہیں ہر سُو
جو رفتہ رفتہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

منزل ہے دوگام مسافر
ہمت سے لے کام مسافر

ساقی کی نیّت وہ جانے
لے لے بڑھ کر جام مسافر

تیرے عزم کے صدقے تیرا
قیدی ہوں بے دام مسافر

دور تلک پیچیدہ راہیں
صبر کا دامن تھام مسافر

تنہارہ کر بھی یاروں نے
مجھے کیا بدنام مسافر

اپنوں سے اخلاص کے بدلے
زہر ملا اِنعام مسافر

عشق کی دنیا مہر ومحبت
کفر نہ یاں اسلام مسافر

دل والا ہوں سب جھیلوں گا
جتنے دے الزام مسافر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

''وٹھ ژلہِ شین گلہِ....''

منجمد برف یہ سب پگھل جائیگی
اور ''چلّہ کلان'' بھی گذر جائیگا
موسمِ گُل کے دن لوٹ کر آئینگے
اور سورج کی گرمی بھی دیکھیں گے ہم
یہ بُزرگوں سے ہم نے سُنا بارہا
اپنے بچوں سے ہم نے کہا بارہا
سُن کے یہ مُژدۂ جانفزا خوش تھے سب
اور سچ مُچ یہ رُت جب بدلنے لگی

برف یخ بستہ پھر سے پگھلنے لگی
پر وہ سورج دہکتا انگارہ بنا
دھوپ کے نام پر آگ سی جل اٹھی
سبزہ سبزہ نہیں آتشیں تھی فضا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

بُو گلابوں کی تھی سب عفونت زدہ
یہ عفونت تھی انسان کے خون کی
جو یہاں سے وہاں دُور تک
پھیلتی ہی گئی، پھیلتی ہی گئی
خوش نما خوش نواہ وہ پرندے کہاں
ہر طرف نوحۂ غم، صدائے الم

ہر طرف گولیاں، خون کی ہولیاں
روح فرسا عجب شور تھا ہر طرف
دن ڈھلے ہی گھروں میں اندھیرا ہوا
بوڑھے بچے جواں دم بخود ہوگئے
شہر اور گاؤں، کوچے یہ بازار سب
ایک شہرِ خموشاں کی تصویر تھے
رُت بہاروں کی یہ بھی عجب دیکھ لی
ہر طرف بس گلِ سُرخ کا سِلسلہ
کیسی نرگس کہاں "ٹیکہِ بٹنی" کھلے
سُرخ مٹی، زمین اور ہوا سُرخ ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

سُرخ پانی ہے پتے شجر سُرخ ہیں
سُرخیاں صرف غائب ہیں چہروں کی اب
پھر بھی ارزان مگر خون انسان کا
کیا کبھی رُت بہاروں کی پھر آئیگی
گیت نوروز کے "روف" وہ عیدین کے
میٹھی لیلا وہ شِور اترکی کی حسین
اور بِساکھی کے وہ خوش ادا بانگڑے
لوگ دہرائیں پھر سے کبھی کی طرح
لوٹ آئیں عجب وہ بہاروں کے دن
برف پگھلے تو جھومیں گے پیرو جوان

خون بہنا بہانا فراموش ہو
اور انسان انساں کے ہمدرش ہو
گذرے "چلہ کلان" سوئتھ پھر کھل اُٹھے
ہاں، ضرور آئینگے وہ بہاروں کے دن

موسم سرما گذرے گا برف پگھل جائیگی
سرما کے شدید ترین چالیس دن

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

لمحوں کی مسکراہٹ برسوں رُلا گئی ہے
شبنم کی آرزو میں آنسو پِلا گئی ہے

یہ ظلمتِ شبِ غم تارے نِگل چکی ہے
وہ حشر کی تمازت سورج کو کھا گئی ہے

تنہائیاں قیامت، تاریک یہ شبِ غم
اُف! یادِ یار میری نیندیں اڑا گئی ہے

وقتِ سحر کسی کا دستِ سوال اُٹھّا
کس نے کہا کہ خالی ایسی دُعا گئی ہے

عہدِ شباب گذرا تیرا ہلاؔل لیکن
شوخی مزاج کی نَے رنگیں ادا گئی ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

کشِش ہو کوئی گلستاں کے لئے
بچا کر رکھو کچھ خزاں کے لئے

نہ پردہ اٹھا اب بھی اس راز سے
ہم آئے کہاں سے کہاں کے لئے

ہے رِندوں کی محفل بڑے کام کی
سرِ شام پیر مُغاں کے لئے

لئے رحمتیں آئے پیارے نبیؐ
جہاں میں زمین و زماں کے لئے

تڑپتے ہیں سجدے جبیں میں ہلاؔل
مقدس اُسی آستاں کے لئے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

دردِ دل ہم نے سنایا دیر تک
سُن کے ظالم مسکرایا دیر تک

دور جانکلا خوشی کا کارواں
پھر ہمیں ملنے نہ پایا دیر تک

جو بزرگوں سے سُنے تھے مشورے
کام آئے آز مایا دیر تک

میری وہ اِک اِک دُعا لائی ہے رنگ
رات جو مانگی خدا یا دیرتک

مامتا ماں کی کبھی بھولے نہیں
یاد جب آئی رُلا یا دیرتک

کھل گیا اس کی اَنا کا سب بھرم
بُھوکے بچوں نے رُلایا دیرتک

بھولنا اس کو نہیں ممکن ہلالؔ
جس کو دل میں ہے بسا یا دیر تک

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

تم کو کیوں تڑپانا اچھا لگتا ہے
یا پھر دلکش کھیل ستانا لگتا ہے

پل پل اپنی عمر کا ہے اتنا تاریک
دہرائیں تو اِک افسانہ لگتا ہے

یاد تمہاری آگ سُلگتی سینے میں
تم آوگے خواب سُہانا لگتا ہے

وہ بھی دن تھے آنگن آنگن پھول کھلے
اس رُت میں گلشن ویرانہ لگتا ہے

برسوں بعد لیا ہاتھوں میں آئینہ
اپنا چہراہ بھی انجانا لگتا ہے

دیکھوتو ہے کل کی بات شباب ہلاؔل
سوچو تو پھر ایک زمانہ لگتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

تلاطُم خیز یہ بحرِ جہاں ہے
حُبابِ زندگی کا کیا بھروسہ

سحر آئے نہ آئے کون جانے
شبوں کی تیرگی کا کیا بھروسہ

یہ خوشبو اور رنگت دیدنی ہے
مگر کھلتی کلی کا کیا بھروسہ

شباب وشعر کی محفل غضب ہے
کسی کی دل لگی کا کیا بھروسہ

ہے جب تک گردِش ایّام جاری
یہاں غم یا خوشی کا کیا بھروسہ

سکوں سے گھر میں ہیں دو چار دن سے
غمِ آوارگی کا کیا بھروسہ

دکان تو نے بڑھائی تو ہے ساقی
مگر تِشنہ لبی کا کیا بھروسہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

قطعات

مرنے کو جی کرے نہ ہے جینے کا حوصلہ
لگتا نہیں یہ کوئی قرینے کا حوصلہ
گرداب، سخت آندھیاں ، غائب ہے ناخدا
ایسے میں دیکھنا ہے سفینے کا حوصلہ

☆

آئینے میں آج دیکھا اجنبی چہرہ کوئی
میں نہ مانوں گا کسی صورت یہ ہے صورت مری
وہ کوئی بشاش چہرہ تھا کوئی کھلتا گلاب
یہ کوئی ٹہنی نظر آتی ہے مرجھائی ہوئی

☆

میرے سینے میں محبت کا سمندر موجزن
تیرے دل میں میں نے دیکھی کج ادائی مکروفن
فیصلہ یہ وقت کا مُنصف کبھی دے گا ضرور
ہے محبت کتنی سُندر پھیکی نفرت کی چُھبن

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

یوں تو بس لاجواب لگتے ہو
ایک کھلتا گلاب لگتے ہو
دائیں بائیں تمہاری کرنیں ہیں
چاند زیرِ سُحاب لگتے ہو
باتیں کرتے ہو خوشگوار، کبھی
آتشیں آفتاب لگتے ہو
کرتے ہو تو خلوص کی باتیں
اک پرانی کتاب لگتے ہو
منصفوں میں شمار ہوتے ہو
اس زمیں پر عذاب لگتے ہو
لگتے ہو تم ہلاؔل کیا ہی بھلے
مجھ کو خانہ خراب لگتے ہو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

جگ ہے کھیل تماشہ سائیں
کیا اس میں کھوجانا سائیں

اپنی کھوج لگانے نِکلا
کانٹوں کا تھا رستہ سائیں

یہ سنسار ہے ایک چھلاوا
تیرا ہے نہ میرا سائیں

مان محل پہ تاج سنگھاسَن
ایک سُہانا سپنا سائیں

تال نہ سُر بھگتوں کی دُھن میں
مَن کا تار بھی ٹوٹا سائیں

باہر چاروں اور اندھیرا
من کا دیپ جلانا سائیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

پورب پچھّم، دکھّن، اُترّ
بس اِک رُوپ اُسی کا سائیں

سُندرسی مُورت کا مسکن
درپن دِل کا ٹوٹا سائیں

پُوجا، سُمرن، پاکھنڈ سارا
دان، دَیا، دکھلاوا سائیں

آج ہلاؔل سُنانے آیا
اپنا لیکھا جو کھا سائیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

آرام آتے آتے ہی آنا ہے دوستو
تازہ نہیں یہ زخم پُرانا ہے دوستو
دنیا بہت حسین ہے ہر جائی کی طرح
بس کام اس کا دل کو لُبھانا ہے دوستو
دن ڈھل چکا ہے رات بھی نزدیک آگئی
دل کا چراغ اب تو جلانا ہے دوستو
منزل ہے اپنی دور، تو انجان راستہ
کیسے کہیں کہاں ہمیں جانا ہے دوستو
شانوں پہ اب رہے نہ رہے، اس کا غم نہیں
سر بس خدا کے آگے جھکانا ہے دوستو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

قطعات

نہ بُلبل ہے نہ کوئی گل چمن میں
نہیں کوئی کشش اب انجمن میں
خزاں نے باغ میں ڈیرہ جمایا
بہاریں کھو گئیں رنج ومحن میں

پرندوں کو ڈراتا ہے یہ موسم
گلوں کی بُو چُراتا ہے یہ موسم
نہ وہ چھاؤں نہ پھولوں کا مہکنا
نئے رنگ آزماتا ہے یہ موسم

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

اپنے دوست مرحوم غلام احمد تابشؔ کی وفات حسرت آیات پر

دارِ فانی سے چل دیا تابشؔ
صفِ ماتم بچھا گیا تابشؔ

سُونی سُونی ہے محفل یاراں
دوستوں کو رُلا گیا تابشؔ

آنکھ پُرغم ہے دل ہے افسُردہ
یوں اچانک چلا گیا تابشؔ

سادہ دل سادگی کی زندہ مثال
کیا شگفتہ مزاج تھا تابشؔ

نُکتہ داں، نکتہ وَر، بلند خیال
تھا عجب رمز آشنا تابشؔ

اولیاء کا وہ والہ و شیدا
عاشقِ آلِ مصطفٰےؐ تابشؔ

جانبازِ ولیؑ کا شیدائی
منقبت خوان بے بہا تابشؔ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

یار یاروں کا ایک لاکھوں میں
اِک ہزاروں میں خوش ادا تابشؔ

نعت رگ رگ میں جسکی پنہاں تھا
وہ نبیؐ کا مَدَح سَرا تابشؔ

سختیوں میں نہ حوصلہ ہارا
مات مشکل کو دے گیا تابشؔ

جس کو ہر رنگ بے بدل پایا
ملنا مشکل ہے دوسرا تابشؔ

دو ہزار چھ تھا سَن مئی سترہ
سوئے جنت چلا گیا تابشؔ

پُر نہ ہوگا ہلاؔل جو برسوں
دے گیا ایسا اک خلا تابشؔ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

زمانے سے مجھکو شکایت نہیں
شرافت کی کیا یہ علامت نہیں

مُرادوں کے ہیں پیڑ سُوکھے ہوئے
دُعاؤں میں کوئی تراوت نہیں

شناسا طلب اپنی بستی میں ہوں
کہیں تو یہ شہرِ قیامت نہیں

رِدائے حَیا کو اُڑا لئے گئی
ہوائے زمانہ میں غیرت نہیں

تیری جیب کاٹی گئی راہ میں
دَیا یہ نہیں یہ سخاوت نہیں

یہ شورِ قیامت ہلالؔ اس قدر
دِل پُر سکون کی علامت نہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

رات دِن چلنا پڑا ہے بے محابا دوستو
اُن کی گلیوں میں دِوانہ میں پھرا تھا دوستو

سنگ اندازوں کی بستی میں سنبھلنا ہے محال
اور کاندھے پر لئے شیشے کا سودا دوستو

کربِ خاموشی کو اب میں نے گوارا کرلیا
خوش نوائی کا نتیجہ دیکھ آیا دوستو

نقش کیا کیا پردۂ احساس پر اُبھرے، مِٹے
قصر کیا کیا تھے جنہیں کھنڈر بنایا دوستو

آندھیاں تو تھم گئیں لیکن ہوا رُکتی نہیں
شمع ساں اب بُجھ رہا ہوں رفتہ رفتہ دوستو

اپنے ہی پاؤں کی ہر آہٹ سے گھبراؤں ہلالؔ
دوستوں کی دشمنی وہ دیکھ آیا دوستو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

ہُوا اور ہوتا رہا امتحان کاغذ پر
اٹک گیا ہے نادان دھیان کاغذ پر

"قلم دوات میسر ہوئے ہیں جس دن سے"
بدن خلا میں لٹکتا ہے جان کاغذ پر

زمین پہ رینگتے یہ مُور ناتواں بندے
بھری ہے سب نے ہی اپنی اُڑان کاغذ پر

بِتائی رَن میں بزرگوں نے زندگی اپنی
بنا رہے ہیں لکیریں جوان کاغذ پر

ہمارے ہاتھ قلم ہونگے سر جُدا ہونگے
رہے گا ظلم کا لیکن نشان کاغذ پر

نہ ہم سے کہلواؤ اپنے ظلم کے قصّے
کہ لب خموش ہیں رکھی زبان کاغذ پر

سمجھ نہ پائیں اِشارے جو عقل کے اندھے
ہلاؔل رکھا ہے آتش فشان کاغذ پر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

واہ ان کو خوش بیانی مل گئی
کیا ہمیں کم بے زبانی مل گئی

بے خطر خطروں سے جو لڑتے رہے
تب کہیں یہ کامرانی مل گئی

بڑھتے بڑھتے بڑھ گیا خوابوں کا شوق
دن جُھلستا شب سُہانی مل گئی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

پھول بکھرے بُلبلیں خاموش ہیں
باغباں کو بس کہانی مل گئی

ہم نے جب تسکین دل کی بات کی
تحفتہً نا مہربانی مل گئی

فطرتاً ہم لوگ تھے سیماب پا
دم بدم نقلِ مکانی مل گئی

شاعری کا فن جسے آیا ہلاؔل
شعر لکھنے میں روانی مل گئی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

کیا خبر تھی دل لگا کر غیر کا ہو جائیگا
میری عُجلت کا غلط یہ فیصلہ ہوجائیگا

آج کے بازار میں اخلاص یہ چلتا نہیں
پھر میرا کھوٹا یہ سِکّہ کیا کھرا ہوجائے گا

مسکرایا تو لگا کتنا حسیں کتنا قریب
خول جب اُترا تو چہرہ بدنما ہوجائے گا

سوچتے رہنے سے منزل ہاتھ آئیگی کہاں
ہاں قدم پہلا اُٹھا طے راستہ ہوجائے گا

شانت رہ کر حوصلے سے کام لینے کی ہے بات
دھیرے دھیرے طے کٹھن ہر مرحلہ ہوجائے گا

بس نبیؐ کی رکھ محبت اپنے دل میں اے ہلاؔل
سُرخ رو محشر میں یوں پیشِ خدا ہوجائے گا

دوشعر

نہ اگلی سی شرافت ہے نہ وہ انسان باقی ہیں
مگر درسی کتابوں میں یہ سب عنوان باقی ہیں
رفاقت درسِ پارینہ محبت ہے کرم خوردہ
عداوت تازہ دم نفرت کے سب سامان باقی ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

قدم قدم گھائل نظر نظر زخمی
لہوٗ لہوٗ تارے سَحر سَحر زخمی

ملے تو کیسے ملے بھلا وہ منزلِ شوق
تھکے ہوئے رہَرو ہیں راہبر زخمی

میرے مُقدر میں ازل سے لکھّا ہے
زبان بیان وعمل دل وجگر زخمی

بس اک تمنّا تھی کہ گھر میسّر ہو
مکان ملا ایسا کہ بام ودر زخمی

زمین پہ اِک فردوس کہا گیا جس کو
ہے وقت کے ہاتھوں وہ کاشمر زخمی

رکھیں تو کس سر پر یہ تاج عزّت وجاہ
ہے جِبہّ سائی سے ہر ایک سر زخمی

ہلاؔل مدت بعد یہ فصل گُل آئی
شگفتہ ارمان ہی ہوئے مگر زخمی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

جو بویا ہے وہی اب کاٹتا ہوں
خود اپنے ہی عمل کا سِلسلہ ہوں

کبھی دریا کا ساحِل بھی نہ دیکھا
ازل ہی سے سَرابوں میں پلا ہوں

کہاں سے کب کا نکلا سوئے منزل
نہ جانے کب سے رستے میں کھڑا ہوں

ہے اپنا ہاتھ اور خنجر بھی اپنا
خود اپنے آپ کو میں کاٹتا ہوں

یہ طُغیانی اُدھر غائب کنارا
بھنور میں بے بسی کے گھر چکا ہوں

برستے ہی نہیں سفّاک بادل
چمن کو خونِ دل سے سینچتا ہوں

جھپٹنے کی میری عادت نہیں ہے
پلٹنے کا مزہ لیتا رہا ہوں

میں صیّادوں کی زَد پر مطمئن ہوں
کہ سب میں رہ کے بھی سب سے جُدا ہوں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

ارمانوں کے پیچھے ہم بھاگے ہر آن
جتنے اب تک نکلے باقی ہیں ارمان

گھما گھمی شور شرابا چاروں اور
بیچ میں لیکن دل بیچار اِک سُنسان

جن کی خاطر محل سجائے شیشوں کے
ہاتھوں میں پتھّر لے آئے وہ مہمان

اُن کے میرے بیچ ہے حائل اِک دیوار
کچے دھاگے سے نازک یا سخت چٹان

پیار خلوص محبت سچائی ایثار
باقی ہیں بوسیدہ کتابوں کے عنوان

کٹتی ہے اک ایسے مکان میں عمر ہلالؔ
نے کھڑکی نے دروازہ نے روشندان

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

آئی دیکھو آئی شام
دل کی فضا پر چھائی شام

دشت خیال کی ویرانی
دیکھا تو گھبرائی شام

یوون جیسی سوچوں پر
کیا کیا وہ مہکائی شام

صبح کا شورِ شرانگیز
ہم نے جوں توں لائی شام

روشن روشن راہوں پر
جانے کیوں گھبرائی شام

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رستہ رستہ خار طلب
قدم قدم سُستائی شام

دریا، صحرا، دشت و جبل
چھوڑ کے دل میں آئی شام

وہ پھیلا پھیلایا دن
یہ سمٹی سمٹائی شام

کیسی ہلاؔل تیری دنیا
راس ہمیشہ آئی شام

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

یہ صحرا یہ تنہا گھر
تیرا میرا سب کا گھر
ہر اِک گھر میں شور بپا
ہر اک خالی اُجڑا گھر
بستی دیکھی بھالی ہے
کوچہ ہے نہ شناسا گھر
کاش کوئی آواز ہی دے
کاش لگے یہ اپنا گھر
اس بستی میں آج نہیں
ایک بھی ہنستا بستا گھر
دُکھ اور درد نے خوب ہلاؔل
اِک اِک کر کے گھیرا گھر

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

یہ جانے اَنجانے لوگ
اپنے یا بیگانے لوگ

پانی مانگا پیاس بُجھے
آئے آگ لگانے لوگ

بیچ بھنور میں چھوڑ آئے
گھر لوٹے غم کھانے لوگ

اب اُترا ہے سب کا خول
اب ہم نے پہچانے لوگ

قدم قدم پر لکھتے ہیں
بڑے مُہیب افسانے لوگ

شمعِ حیات کی دھیمی لو
آئے پاس بُجھانے لوگ

بادل، بارش، دھوپ، ہوا
آئے ہیں اب اپنانے لوگ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

آج ہر ایک انسان خطرے میں ہے
شاہ خطرے میں دربان خطرے میں ہے

ہے عدٗوتاک میں کھیت کھلیان کے
شہری خطرے میں دہقان خطرے میں ہے

بُت گروں بُت پرستوں کے اس دور میں
بُت شکن ہے پریشان خطرے میں ہے

جان دینے کا یہ وقت ہے دوستو
جان سے بڑھ کے ایمان خطرے میں ہے

جاگو جاگو جوانان دین مُبیں
سارے جگ میں مسلمان خطرے میں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

راہِ اسلام میں کام آئے اگر
یوں بھی ہر آن یہ جان خطرے میں ہے

ہے اہنسا کی تاویل کتنی عجب
گائے محفوظ انسان خطرے میں ہے

بے ضمیروں کو جا کر یہ پیغام دو
اب تعصب کی دوکان خطرے میں ہے

کہہ دو کہہ دو یہ اب غاصبوں سے ہلاؔل
تم سا ایک ایک شیطان خطرے میں ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

بکھراو

وفاؤں کے سُر
بے سُرے ہو گئے
تار ٹوٹے
وہ مضراب کے
انگلیاں خونچکاں
زبان گنگ ہے مطربوں کی
مضطرب اہلِ محفل
شوخیاں معدوم
رقاصاؤں کی
تپش
العطش
لُو کی لپٹیں
بادلوں کو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ترستا ہے
آکاش کب سے
جنازہ مسرّت کا
مسکراہٹوں کا
وہ جارہا ہے
دردوغم اور آلام
کی ہے
یہ رِم جِھم
ٹوٹی تسبیح کے
دانے بکھرے پڑے ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

جان کا یہ پرندہ بِلا پیش وپَس
توڑ کر جارہا ہے بَدن کا قفس

باغ بادِ خزاں نے اُجاڑے سبھی
پھول مُرجھا گئے رہ گیا خاروخَس

سونپ کر جن کو گھر کی حفاظت چلے
لُوٹ کر لے گئے سب وہ اہلِ ہَوس

جتنی رو رو کے بارش کی مانگی دُعا
ایک قطرہ نہ برسا ہے اب کے برس

ہم میں مفقود افکارِ فِکر ونظر
اپنے اسلاف تھے نُکتہ دان نُکتہ رَس

اب بھی قسمت سنورنے کی امیّد ہے
پیارے آقاؐ ہمارے ہیں فریاد رَس

جان کر کیا ہے انجام دنیا ہلاؔل
جانے کیوں لوگ ہوتے نہیں ٹس سے مَس

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

میرے پیراہن کی جانب رہ رہ کر کیوں دیکھو ہو
اپنے چہرے کے تم یارو کالے دھبے دھو ڈالو

اوروں کی تنقید کرو تم اس میں کوئی حرج نہیں
اپنے بھی اعمال کا تو مضمون کبھی اِک بار پڑھو

راہ میں ٹھوکر لگ جائے گی، گر جائے سر سے دستار
جُھکنا جائز ہے اِک حد تک حد سے زیادہ یوں نہ جُھکو

مانا دولت، شہرت، ثروت، زینت ہے اس دنیا کی
جس سے اَنا کو ٹھیس لگے تم اُس چاہت کو ٹھکرا دو

ہر اک شخص پہ تکیہ کرنا ٹھیک نہیں ہے اب تو ہلالؔ
قربت سے پہلے لوگوں کو پرکھو دیکھو بھالو تو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

حُسن کے فتنے دائیں بائیں
عشق کے چرچے دائیں بائیں

نظروں پر پردے ہی پردے
آگے پیچھے دائیں بائیں

دل کی دنیا کتنی عجب ہے
زخم سمیٹے دائیں بائیں

بستی جن کو راس نہ آئی
بن بن گھومے دائیں بائیں

منظر منظر ایک اُداسی
صدمے صدمے دائیں بائیں

پھول بچارا چاک گریباں
بُلبل چہکے دائیں بائیں

چھوڑ ہلالؔ پرانے قصّے
اب کے فسانے دائیں بائیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

جو بہے ایک ہی قطرہ، دریا
ورنہ صحرا جو رُکے گا دریا

شوخیاں اپنی سمیٹے نکلا
شوخ، مُنہ زور مچلتا دریا

سِسکیاں، آہیں، لہُو اور لاشیں
لے چلا بستی کا تحفہ دریا

کتنے طوفان دبائے دل میں
کتنا خاموش گذرتا دریا

اونچے کُہسار سے اُترا خود سر
سبز میدانوں کا شیدا دریا

سنگلاخوں سے بچائے دامن
سنگریزوں کو لڑاتا دریا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

گردِشِ شام و سَحر دیکھے ہے
کتنے قرنوں سے گذرتا دریا
تخت پر خاک نشین بٹھلائے
کج کلاہوں کو ڈبوتا دریا
مُڑ کے دیکھے نہ کبھی جا کے ہلالؔ
وقت ہے ایسا سُبک پا دریا

دوشعر

وراثت سے ہم اپنی ہر قدم یوں ہٹتے جاتے ہیں
بزرگوں کی نشانی ایک اِک کر کے مٹاتے ہیں
ہمیں اسلاف کی قدروں سے گھن سی آنے لگتی ہے
پُرانے توڑتے ہیں اور نئے رشتے بڑھاتے ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

آئینہ

پھپھولا دل کا سینے سے یہ کاغذ پر نکالا ہے
ہلالؔ، اے دوست! تجھکو آج آئینہ دکھاتا ہے

ترے ہی واسطے مسدود ہیں رستے ترقّی کے
تجھے تو دشمن مکّارنے ہر سمت گھیرا ہے

زمین کی وُسعتیں مانا نہیں محدود ہیں لیکن
فقط تیرے لئے ہر سو غلامی کا اندھیرا ہے

اگر ہمت ہے بڑھ کر چھین لے دستِ تظلّم سے
کہا کس نے کہ آزادی کا حق تحفے میں ملتا ہے

صفیں ٹوٹی ہوئی ہیں اور بکھرا کارواں سارا
غضب ہے پھر بھی توُ منزل کے ہر دم گیت گاتا ہے

ترے گلشن کا مالی ہی بڑا مکّار گلچیں ہے
جڑوں کو کاٹ کر یہ پھول کاغذ کے دکھاتا ہے

دیئے جاتا ہے اک اک زخم مرہم کی جگہ ظالم
مداوا درد کا مظلوم کب دنیا میں پاتا ہے

سِسکتی چیختی انسانیت ہے سامنے سب کے
مداری وہ سیاست کا فقط ہنستا ہنساتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ابھی انسان زندہ ہے

جانے کتنا خون بہے گا　　اب کِس کِس کا خون بہے گا
تلواروں کی دھار ہے اچھّی　　ابھی تو اچھّا خون بہے گا
گلیاں گلیاں لاشیں ہوں گی　　دریا دریا خون بہے گا
سب کی رگ میں جاری تھا جو　　اُس رشتے کا خون بہے گا
لالی چہروں پر آئے گی　　جتنا جتنا خون بہے گا
پانی مہنگا اور بکے گا　　اور بھی سَستا خون بہے گا
گھٹنوں گھٹنوں رنگ جمے گا　　رستہ رستہ خون بہے گا
جب تک ہے انسان سلامت
انسانوں کا خون بہے گا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

دل میں آگ، زبانی آگ
ظاہر آگ نہانی آگ
گرمی، شعلہ، چنگاری
چھوڑے خوب نِشانی آگ
گلشن بادِ خزاں کے نام
ہر جانب اَرزانی آگ
پانی آگ بُجھانا تھا
بھڑکاتا ہے پانی آگ
اُف یہ موسم یَخ بستہ
واہ ایسی برفانی آگ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ٹھنڈا یہ برفاب بدن
قاتل مَست جوانی آگ

پروانے کچھ تو کہہ دے
تُو فانی، یا فانی آگ

سُلگاتے ہیں گھر گھر دیکھ
شیخ برہمن گیانی آگ

تم سے ہلاؔل کوئی سیکھے
سینے میں دہکانی آگ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

لوگ جو بے اصول ہوتے ہیں
راستے کی وہ دُھول ہوتے ہیں

جوریا سے سجائے جاتے ہوں
وہ عمل نا قبول ہوتے ہیں

جیسی اعمال کی رکھو سوغات
دام ویسے وصول ہوتے ہیں

بزم یاراں میں بھی نہیں لگتے
دل جو یارو ملول ہوتے ہیں

ان حسینوں کے قُرب سے بچیئے
یہ تو کاغذ کے پھول ہوتے ہیں

جن کی قسمت ہو آفتاب آسا
مَدَح خوانِ رسول ہوتے ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

جنگل، سبزہ، جھیل، گلستان سب افسانہ لگتا ہے
رستہ اور گلی ہی کیا گھر بھی انجانا لگتا ہے
ہوش وخرد اور خُلق و مُروت، علم وہُنر دیوانہ پن
جو جتنا زردار ہے اب اُتنا فرزانہ لگتا ہے
جام وصبوٗ سب ٹوٹ گئے ہیں مئے وہ بکھری بکھری ہے
ساقی یہ بے ہوش پڑا اُجڑا میخانہ لگتا ہے
تیری یاد کی خوشبو دل میں کبھی مہک سی اُٹھتی ہے
ورنہ نگر یہ مایوسی کا ایک ٹھکانہ لگتا ہے
کل تک عقل و دانش کا جن کو لگتا تھا ایک مثال
آج ہلالؔ ان ہی یاروں کو بس دیوانہ لگتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے

واہ بچپن اک حسین کچّا کھلونا ایک خواب
موسمِ گل میں شجر کی شاخ پر کھلتا گلاب
ہے لڑکپن بُلبُل بے چین آتش زیرپا
بیقراری کی علامت دم بدم بس اِضطراب

پھر جوانی موج مستی، زیب وزینت، بے خودی
یا خیالِ سربلندی ، یا فقط چنگ ورباب
جستجو و آرزو میں گرم رَو یا اس قدر
ہر قدم فکر وتجسّس بس خیالِ انقلاب

سوچ میں یا خدمتِ مخلوق کی ڈُوبا ہوا
یا فقط آمادۂ جنگ وجدل پادر رِکاب
یا ترنّم ریز نغموں کا لبوں پر زیرو بم
محفلِ یاراں میں یا ہاتھوں میں بس جامِ شراب

یا تصور میں کوئی ایمان شِکن زُہرہ جبین
یا نظر میں گل بداماں کوئی رشکِ ماہتاب
عہدِ پیری آخرت کی یاد وحشت موت کی
بے قراری دل میں اورصبح ومَسا خوفِ عذاب

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ایک تصویرِ ندامت ، اِک مجسّم اِتّقا
ہاتھ میں تسبیح، لب پر ذکرِ حق فکرِ حساب
گرگِ ظالم صورتِ مظلوم نادان گو سفند
عاجزانہ سی ادائیں نرم اندازِ خطاب

یاں اگر اک عزت و آرام سے گذرے تو خوب
ورنہ پنساری کے ہاتھوں میں پھٹی پرانی کتاب

زندگی ہے صُبح کا سورج، دُپہری دھوپ تیز
زندگی ہے شام کا ٹھنڈا غروب آفتاب
اس جہاں کا آخرش انجام یہ دیکھا ہلاؔل
اک پشیمانی بڑھاپا ایک نادانی شباب

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شاعری

ذہن کے عرشِ بریں پر ہے ظہور شاعری
دل وہ جنت ہے جہاں پلتی ہے حُور شاعری
لفظ بے ترتیب ہوں اُلجھے ہوئے جن کے خیال
ایسے میں کیا خاک اُبھرے گا شعورِ شاعری
اِک تصور اک مسرت اور اِک احساسِ زلیت
خود بخود ملتا ہے جب جاگے سُرورِ شاعری
دیکھنا مِٹ جائنگی سب وقت کی تاریکیاں
دل کے کاشانے میں جب پیدا ہو نُورِ شاعری
مَست ہو کر جب قلم مستانہ کرتا ہے رقم
ایسے میں جُھکنا بھی جائز ہے حضورِ شاعری
پَر شِکستہ طائرِ فکر وسخن اپنا ہلالؔ
تنگ دامانی زباں کی نے قصورِ شاعری

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

کیا کیا پتھر گلتے ہیں　　کیا کیا سورج ڈھلتے ہیں
وقت کے ظالم ہاتھ سدا　　کلیاں ، پھول مسلتے ہیں
ہنستے ہنستے بھی اکثر　　آنسو ساتھ نکلتے ہیں
کم ظرفوں سے مل کر لوگ　　ہاتھ برابر ملتے ہیں
ایسے بھی کچھ خطرے ہیں　　ٹالے لاکھ نہ ٹلتے ہیں
عشق کی پُر خم راہوں میں　　کم کم لوگ سنبھلتے ہیں
رنج واَلم اور درد ہلاآل
دل کے اندر پلتے ہیں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

خطاؤں پر میری اپنی نظر ہے
یقیں ہے اے خدا تو چارہ گر ہے

مرے ہاتھوں سے چپّو گر چکا ہے
شکستہ ناو ہے میں ہوں بھنور ہے

ردا غیرت کی چھینکی ہے زمانے
تری بے غیرتی بھی کِس قدر ہے

تمہیں کیا دوش دوں آلامِ دنیا
کہ بار دوش میرا اپنا سر ہے

ہلالؔ مانا کہ ہے بے مال بے زر
مگر دل کا غنی ہے معتبر ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

دشمن لئے تلوار ہے اور کوئی نہیں ہے
بس ایک دل زار ہے اور کوئی نہیں ہے

سُنسان اس ماحول میں جانے نہ کہاں سے
اِک گونجتی للکار ہے اور کوئی نہیں ہے

یاروں نے نہ جانے کہاں دم جا کے لیا ہے
دشمن پس دیوار ہے اور کوئی نہیں ہے

واعظ سرِ منبر وہاں جُنبیدہ سر ہجوم
منصور سرِ دار ہے اور کوئی نہیں ہے

میں کس کو تلاشوں کہ میری صف میں کھڑا ہو
کرنے کو عدو وار ہے اور کوئی نہیں ہے

جس نے بھی یہاں جیت لی ہے عشق کی بازی
وہ صاحب کردار ہے اور کوئی نہیں ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

دوہے

ہرے بھرے پیڑوں کو دیکھ کے راز کُھلا یہ آج
کھلتے پھول اور ہریالی ہیں بادِ خزاں کی لاج

ہر موسم کے پیچھے پیچھے بھاگے ہم ہر بار
ایسی اِک اِک رُت ہی گنتے عمر گئے ہم ہار

بنجارے نے گیت سُنائے مِلن کے ہر ہر دوار
میت کسی کا نہ بن پایا پھرا وہ اک سنسار

گلی گلی اور گاؤں گاؤں آدر کا پرچار
مانو کا ایمان ہے جاری مانو ہے لاچار

یہ بھی میرا وہ بھی میرا سب جھوٹا جنجال
فانی یہ سنسار ہے پیارے آخر مایا جال

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رات اندھیری آگے جنگل پاؤں میں ہیں گھاو
دِن بھر سویا رات چلارے یہ کیسا سوبھاو

دُکھ اور سُکھ ہے دھوپ اور چھاؤں پُرکھوں کی یہ بات
سورج کو نگلے گی آخر مُنہ کھولے ہے رات

لہو لہو یہ دھرتی اپنی لال ہوا آکاش
جیتے جی انسان ہے اب کے چلتی پھرتی لاش

سب ہی اِک دُوجے کے بھیدی سب آپس میں میت
یہ کیسا انیّائے کہ ہر سو مَرن مارَن کی ریت

سب ساد ھو درویش سبھی ہیں مانو تا کے یار
مالا سب کے ہاتھ ہلاؔل پر سب کے بغل کٹار

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ہرادا میری غلط تھی فیصلہ سارا غلط
اُن کی محفل میں وہ جانا اور پلٹ آنا غلط

جو سُہانے خواب دیکھے سارے بے تعبیر تھے
اور تدبیروں کا اُن کے ساتھ ٹکرانا غلط

تیرگی سی تیرگی ہے راستے کے درمیان
جو بھی سوچا جو بھی جانا جو قدم اٹھا غلط

غم کی صدیوں پر مسرت کے رہے لمحے محیط
اِن ہواؤں کی اداؤں نے اُسے لکھا غلط

جستجو میں ان کی نکلا وَلولے دل میں لئے
میری عُجلت نے چنا میرے لئے رستا غلط

کس میں ہمت تھی کہ سُنتا قصۂ درد واَلم
سننے والا جو بھی تھا کہتا رہا اصلا غلط

ایک بوسیدہ عمارت سا کھڑا ہوں صحن میں
بام و دَر اُکھڑے مگر لگتا نہیں نقشہ غلط

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

دل کی دنیا بدل گیا کوئی
دل میں آ کر نکل گیا کوئی

زندگی ہے کٹا پھٹا ساحل
کوئی ڈوبا سنبھل گیا کوئی

ایک تاریکیوں کا عالم ہے
کہیں روشن نہیں دیا کوئی

بزم یاراں ہوئی نہ جانے کیا
ایسے بکھرے نہ مل سکا کوئی

یوں تو باقی ہیں رشتے ناطے بھی
پر شناسا نہ آشنا کوئی

دم بخود آج ساری محفل ہے
کاش جی بھر کے بولتا کوئی

ہنس رہے ہیں ہلالؔ اہل ہجوم
اور شاید بچھڑ گیا کوئی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

شہر میں شور ہے کیسا دیکھ
میرے گھر ہے پہرہ دیکھ
باہر بس اندھیرا ہے
روشن دل کی دنیا دیکھ
آئینہ ہے چکنا چُور
چہرہ ٹکڑا ٹکڑا دیکھ
دامن بھیگا بھیگا ہے
آنکھیں صحرا صحرا دیکھ
رہبر کا دھارے ہے روپ
رہزن بھیس بدلتا دیکھ
کانچ کی دیواروں کے بیچ
پتھر پاس نہ رکھنا دیکھ
سینے میں بھڑکی ہے آگ
اِک اِک سانس ہے شعلہ دیکھ
زہرِ ہلاہل تنہائی
اپنا ہے نوشینہ دیکھ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

دل کتنا بیقرار ہے بس دیکھتے رہو
شیریں سَمّ یہ پیار ہے بس دیکھتے رہو

ہر شئے ہے بے ثبات ہر اِک بات ہے ہَوا
پارہ ہے یا غُبار ہے بس دیکھتے رہو

اک دوسرے سے ملنے کا امکان ختم ہے
اونچی ہر اک دیوار ہے بس دیکھتے رہو

مالی گئے جو باغ کی کرتے تھے پرورش
گلشن یہ خار زار ہے بس دیکھتے رہو

ننگا بدن ہے پیٹ بھی خالی غریب کا
واں عیش میں سرکار ہے بس دیکھتے رہو

تبدیلئی ادب کا فقط نام رہ گیا
ذکرِ لب و رخسار ہے بس دیکھتے رہو

سمجھے ہیں لوگ کھیل، مگر فنِ شاعری
کس درجہ یہ دشوار بس دیکھتے رہو

ہے شمس یا آکاش کہ رشید بس ہلاؔل
کوئی نہ ایسا یار ہے بس دیکھتے رہو

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رُت بدلے تو؟

جیسا جُھلستا کل کا دن تھا ویسی سُلگتی آج کی رات
مُبہم مُبہم میری چُپ ہے بے معنی سی تیری بات

صحرا صحرا شعلہ بداماں وادی وادی چلتی لؤ
رُوکھی پھیکی رُت پھولوں کی سُوکھی سُوکھی یہ برسات

تارے جلتے انگارے اور چاند بگولہ آتش کا
تپتی دھرتی، جلتے رستے، حبس، قیامت کے لمحات

سُوکھا ساکھا دریا دریا پیاس کی شدّت زوروں پر
حدِ نگاہ سراب کی وُسعت جلتے بجھتے شہر دہات

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

خار بداماں جنگل رستہ رستہ آتش بار
آبلہ پائی ساتھ لئے نکلے دیوانے راتوں رات

سورج تھک کر ڈوب چکا ہے دُور کہیں ویرانے میں
صبح نہ جانے کِس گھاٹی میں بھول گئی اپنی اوقات

فرق نہیں کچھ پڑنے والا بدلے بدلے موسم کا
آگ بُجھے کی رفتہ رفتہ صورت بدلیں گے صدمات

یَخ بستہ ماحول بنے گا برفیلی آندھی کے بیچ
ایسی بدلتی رُت میں ہلالؔ نہ سمجھو کم ہونگے خطرات

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

یہ بستی ہیہات قیامت
جیت قیامت مات قیامت

مہرو محبت اک افسانہ
روز نئے حالات قیامت

دن کا پل پل حشر بداماں
لمحہ لمحہ رات قیامت

نَے آداب نہ طرزِ تکلّم
بچوں کی عادات قیامت

میرا جینا ایک کرامت
میرے یہ صدمات قیامت

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

متاعِ درد

گُھور رہا ہوں دور خلا میں
کھوجتا ہوں آفات قیامت

مانگی تھی رحمت کی بارش
ڈھاتی ہے برسات قیامت

خالی ہانڈی اُبل رہی تھی
شہر میں تھے حالات قیامت

کیا نہ ہلاؔل سَہا ہے تُونے
تیری ہیں عادات قیامت

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

آدمی

ہے ہر ایک غم کا شکار آدمی
کوئی مجھ سا نہیں بیقرار آدمی

ایک مستِ مئے ہستئی بے بقا
کھویا کھویا وہ اک سوگوار آدمی

ایک عجز و ندامت کی تصویر ہے
ایک مغرور ہے پُر خمار آدمی

ایک ہے خونچکاں جاں بلب آدمی
ایک خنجر بدست خونخوار آدمی

ایک حاکم سا انجام سے بے خبر
بن کے بیٹھا ہے پروردگار آدمی

آدمی یہ بھی ہے آدمی وہ بھی ہے
یہ خزاں آدمی وہ بہار آدمی

کتنا نازاں ہے دنیا کی اس زلیت پر
کتنا نازک ہے نا پائیدار آدمی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ایک پژ مُردہ گل شاخ دنیا پہ ہے
وہ جو دِکھتا ہے باغ و بہار آدمی

جب سے قانوں محافظ درندوں کا ہے
آدمی کا بنا ہے شکار آدمی

کاش انسان بھی کوئی آتا نظر
ہر طرف ہیں یہاں بے شمار آدمی

بس وہی دوجہاں میں رہا سرخُرو
کرتا ہے آدمی سے جو پیار آدمی

ایک جھونکا ہے بادِ سحر کا ہلاؔل
بس چلا جائے گا شب گذار آدمی

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

ہوا سرکش فضا خونخوار پیارے		سب اپنے آپ سے بیزار پیارے
سبھی کے لب زمانہ سی چکا ہے		غم دل کیا کریں اظہار پیارے
اُجاڑا وقت نے اجداد کا گھر		ہیں بوسیدہ درو دیوار پیارے
شبِ غم، ظلمتیں یہ بادو باراں		میں تنہا برسرِ پیکار پیارے
ہم اپنوں میں یہاں ہیں اجنبی سے		نہ ہیں وہ یارئے غم خوار پیارے
ضرورت ہے خریداروں کی مرہم		بھرے زخموں سے ہیں بازار پیارے

ہلاؔل اندھی گپھاؤں سے غموں کی
نکلنا ہے بڑا دشوار پیارے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

میں کتابِ خستگی کا ہوں مسلسل ایک باب
یا کوئی سُر جو سُنائے بے سُرا ٹوٹا رباب
دھوپ کے تنکے کبھی آتے تھے امیدیں لئے
دل کو اب بہلا نہیں پاتا ہے پورا آفتاب
سرد آہیں، خشک آنکھیں، زرد چہرے، دل اُداس
بانٹتا ہے وقت کا داتا یہ دولت بے حساب
دل کو بہلانا ہواؤں کے بھرو سے ہی پڑا
دے کے دستک کم سے کم کرتی تو ہیں نیندیں خراب
خواہشوں کا ہاتھ پھیلا یا شجر کے سامنے
کیا ملا؟ بے رنگ وبوبس نا امیدی کے گلاب
چل پڑا بے سمت رستے میں یہ بکھرا کارواں
راہزن رہبر کا اوڑھے ہے بڑا دلکش نقاب
گردِش ایّام کا کیا خوب تحفہ ہے ہلالؔ
اِضطراب واضطرار وخوف و دشہت کا عذاب

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

تیرے آنے کا انتظار رہا
غم بُھلانے کا انتظار رہا
نیند تو آگئی ہمیں لیکن
خواب آنے کا انتظار رہا
جب بھی غم سے کبھی ملی فرصت
غم جگانے کا انتظار رہا
جو سنانے کا وعدہ کر بیٹھے
اُس فسانے کا انتظار رہا
عمر آنسو بہاتے ہی گذری
مسکرانے کا انتظار رہا
پھول پتی کہ پنکھڑی کہہ لیں
لب ہلانے کا انتظار رہا
شکوہ ان سے ہلاؔل کیا کرتے
جن کے آنے کا انتظار رہا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

دولت نامہ

دولت کے لئے اس دنیا میں انسان کو بیچا جاتا ہے
انسان تو کیا پیسے کے لئے ایمان کو بیچا جاتا ہے
مسجد پر مُلّا قابض ہے مندر کا برہمن مالک ہے
اللہ کی بولی لگتی ہے بھگوان کو بیچا جاتا ہے
گنبد کو سجایا جاتا ہے اور کلس ہے خالص سونے کا
گیتا کا سودا ہوتا ہے قرآن کو بیچا جاتا ہے
ایک ایک شلوک ہے سونے کا ہر ہر آیت ہے ہیرے کی
قرأت کا نرخ مقرر ہے ویا کھیان کو بیچا جاتا ہے
دولت کے لئے سارے نیتا سب راہنُما اک جیسے ہیں
جنتا یوں بکتی ہے جیسے حیوان کو بیچا جاتا ہے
نیتا بھی مکھوٹے رکھتے ہیں جنتا بھی خول بدلتی ہے
نیلام وَچن ہوجاتے ہیں پیمان کو بیچا جاتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

یہ عزت کا شیدائی ہے ایمان اُسے سویکار نہیں
عزت بھی بکتے دیکھی ہے اور مان بھی بیچا جاتا ہے

تسبیح کے دانے پھرتے ہیں مالا کے منکے گھومتے ہیں
دن دھاڑے ذکرِ اللہ ھوٗ اور گیان کو بیچا جاتا ہے

پیسہ پیسہ بس پیسہ ہی ہر طور کمانے کی دُھن ہے
آباد گھر نے بکتے ہیں ویران کو بیچا جاتا ہے

دولت کے لئے اس دنیا میں کیا کیا نیلام نہیں ہوتا
یاں رشتہ ناطہ مات پِتا سنتان کو بیچا جاتا ہے

افسوس ہلالؔ کُھلی آنکھوں کیا کیا نہیں بکتے دیکھا ہے
سب دین دھرم کردار کرم ایمان کو بیچا جاتا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

یہ تو کہنے کی باتیں ہیں یارو   ورنہ تنکوں کا کیسا سہارا
دوستوں کی کمی تو نہیں تھی   وقت نے خول سب کا اُتارا
ہاتھ سے چھن گیا ہے کھلونا   بھاری بستے نے بچے کو مارا
حدِّ صحرا وہ نظروں سے اوجھل   یہ سمندر کہ غائب کنارا
اب یہ دیوار ہے گرنے والی   کاش آنگن ہو روشن ہمارا
سنگ اَنداز گُل بیچتے پر   سنگ فروشوں کو کب ہے گوارا

دامنِ دل ہی غم سے نہ چُھوٹا
ورنہ باغِ جہاں ہے دِل آرا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

آؤ تو کچھ بوجھ اُتر جائے سر سے
اشکوں کے میں ہار پرولوں گوہر سے

ہمّت دیکھیں تیری طوفانوں کے بیچ
ناؤ کنارے مت رکھ لہروں کے ڈر سے

چلتے رہنا راہ میں تھک کر بیٹھ نہ یوں
آندھی آئے، برف گرے یا مینا برسے

تیرنے والے ساحل کی امید نہ چھوڑ
مانا پانی گذرے ہے تیرے سر سے

منزل کی جانب تو نکلا بھیڑ کے ساتھ
غافل مت رہ بھیس بدلتے رہبر سے

اوّل روز سے کیا کیا سہتے آئے ہیں
پَل پَل ہم اِک حرف محبت کو ترسے

گھر سے نکلے روٹی دال لئے دل میں
فائل کاغذ ذہن میں لائے دفتر سے

اب تو ہلالؔ بھی کھویا کھویا رہتا ہے
مدت سے ہم اس کے ہنسنے کو ترسے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

کرنا ہے کر من کی بات　　بھول جا دولت دَھن کی بات
اپنا تو کوئی ملتا　　کرتے اپنے پن کی بات
آنکھیں برسیں ہیں چھم چھَم　　رُت جیسے ساون کی بات
تیری یاد شب غم میں　　ہے روزِ روشن کی بات
دنیا سکوّں کا ہے کھیل　　کون کرے زردھن کی بات
کاسہ لیسی دل کی موت　　اَنا ہے من بھاوَن کی بات

اپنی دُھن میں مست ہلالؔ
یا ہے بھولے پن کی بات

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

ترے عشق کا غم جو قسمت ہے میری
یہی بیقراری مسرّت ہے میری
چلا آرہا ہوں میں طوعاً و کرہاً
بُلاوا ہے تیرا سعادت ہے میری
غم وشادمانی سے پالا پڑا ہے
اسی سے تو قائم حرارت ہے میری
یہاں چھینا جھپٹی سے ہے کام چلتا
کروں کیا رہی یہ نہ عادت ہے میری
"جو مدّت سے تیرے میرے درمیان تھا"
نہ وہ راز کھولا شرافت ہے میری

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

ایک ہوں قطرے سمندر میں بدل جاتے ہیں
ذرّے ملتے ہیں تو کہسار میں ڈھل جاتے ہیں
پتّیاں بکھریں تو پھولوں کا نشاں مٹتا ہے
سُر سے سُر ملتے ہی دل کتنے بہل جاتے ہیں

☆

دلوں سے پیار غائب ہوگیا ہے
حسین اظہار غائب ہوگیا ہے
نہیں ملتی اِدھر تسبیح مومن
اُدھر زُنّار غائب ہوگیا ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

سر فروشو سر ہتھیلی پر لئے آگے بڑھو
وار دشمن پر بہر جانب کئے آگے بڑھو
تم سبق اسلاف کا اک بار دہراؤ ذرا
اور وہی دادِ شجاعت پھر دیئے آگے بڑھو

☆

پر پھڑ پھڑا رہے ہیں پرندے قفس کے بیچ
گویا لگی ہے کشمکش موت ونفس کے بیچ
صیاد شاد، صید بھی ہارا نہیں ابھی
یہ جنگ ہے مظلوم اور اہل ہوس کے بیچ

☆

سرزمین کشمیر کی نہلا رہی ہے خون میں
لگتا ہے ظالم کو خوشبو آرہی ہے خون میں
کی درندوں نے چمن میں خون پاشی ہر طرف
آبرو قاتل کی بہتی جارہی ہے خون میں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

ابتدائے عشق تھا ہم تو بہت گھبرائے
وقت کے ساتھ مٹے راہ کے گہرے سائے

ایک انمول خزانہ تھا مگر کچھ نادان
چند ٹکوں میں ضمیر اپنا گنوا کر آئے

شہر یاری کی تمنا کبھی بُھولے سے نہ کی
ہم فقیروں نے مزے فقر میں کیا کیا پائے

جن کے سائے میں کڑی دھوپ سہانی دیکھی
جانے کس سمت گئے چھوڑ کے وہ ہمسائے

ہوئے گھائل تو چلے آئے کہ مرہم پائیں
مُندمِل ہوں نہ کبھی زخم وہ تم سے پائے

ہم سے کیا کیا نہ لُٹا راہِ تمنّا میں ہلالؔ
شُکر ہے ایک اَنا اپنی بچا کر لائے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

رباعیات وقطعات

ندی، دریا، سمندر بے صدا سے
یہ کس نے لوٹ لی حرکت ہوا سے
صبا آوارہ شادابی ہے غائب
اِجابت چھِن گئی اپنی دُعا سے

بے سَروں کی گردنوں پر تاج ہے
سر بلندوں کی زمیں تاراج ہے
اہلِ دل، شیریں سخن سارے خموش
ہر طرف گونگے بتوں کا راج ہے

گلستاں میں ہوا باقی نہیں ہے
چمن کی وہ فضا باقی نہیں ہے
فلک پیما ہیں بے بارش وہ بادل
ستاروں میں ضِیا باقی نہیں ہے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

وہ نظر میں تھا دَمکتا چہرہ	یہ تیرا اتنا بُجھا سا چہرہ
دوست بھی دشمن جان ہوتے ہیں	ہم نے سوچا تھا نہ ایسا چہرہ
جو بھی چہرہ تھا بھلا لگتا تھا	جو بھی چہرہ ہے ڈراتا چہرہ
یاد آئیگی ہماری تجھکو	جو نہی مرجھائے گا کھلتا چہرہ
حاسدو تم کو خدانے دی سزا	دل جلایا اور بگاڑا چہرہ
دل بھی ہے اور جگر بھی زخمی	ایک لے دے کے بچایا چہرہ
ڈھل گیا ہے وہ ترا عہد شباب	وقت نے پر ترا نو چا چہرہ

شہرِ ماتم زدہ میں تم نے ہلالؔ
کیسے شاداب یہ رکھا چہرہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

ماں

تو ہی میری قسمت میری دولت ماں
میری سوچ سے اونچی تیری عظمت ماں
تو ہی میری عزت ، شان وشوکت ماں
میری رگ رگ میں ہے تیری اُلفت ماں
تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

میری خوشی میں تیری مسّرت شامل ہے
میری دین و دنیا کا تو حاصل ہے
بیچ بھنور میں تو ہی میرا ساحل ہے
تیری رضا کے بنا سبھی کچھ باطل ہے
تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

تو نے سلیقہ مند بنایا ہے مجھ کو
جینے کا ہر ڈھنگ سکھایا ہے مجھ کو
اپنی رگوں کا خون پلایا ہے مجھ کو
دُکھ سہہ کر آرام دلایا ہے مجھ کو
تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

شامل ہوں میں تیری نیک دعاؤں میں
مجھے سکون ملا ہے تیری چھاؤں میں
میرا مستقبل ہے تیری وفاؤں میں
تیری دعا کے بنا نہ کچھ بھی پاؤں میں

تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

جب تک مجھ کو تیرا ساتھ رہا ہے ماں
میں نے دکھ اور درد نہیں دیکھا ہے ماں
جب یہ نام لیا ہے لُطف ملا ہے ماں
دنیا میں بس نام تیرا میٹھا ہے "ماں"

تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

گئے دنوں کا

وہ آنکھیں ہاں وہ آنکھیں میری آنکھیں
وہ نظریں ہاں وہ نظریں میری نظریں
تجھے دیکھا ہے تجھکو دیکھتا ہوں
مگر انداز بدلا پارہا ہوں
وہ انداز نظر تھا عاشقانہ
وہ آغازِ نِگہ تھا دلبرانہ
یہ سنجیدہ نگاہی کچھ نئی ہے
تری کافر ادائی کھورہی ہے
وہ رومانی نظر تھی دل کشی کی
یہ آنکھیں دِکھ رہی ہیں معتبر کی
پرکھنا حُسن کو اب عیب سا ہے
نِگہ تجھ پر ٹِکانا بھی بُرا ہے
گئے برسوں کی یادیں اِک فسانہ
جنہیں سوچے ہوا ہے اِک زمانہ
وہ ٹِکتے ہی نظر بس ہوش کھونا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

وہ ملتے ہی نِگہ پُر جوش ہونا
وہ ہر جانب حسیں دلکش فسانے
یہ ہر منظر کہ آتا ہے رُلانے
نہیں اُس حُسن میں تیرے کمی ہے
مگر اپنی نظر بدلی ہوئی ہے
زمانے نے عجب یہ کھیل کھیلا
کہ بے رونق ہوا دنیا کا میلا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

پستا ہوں میں چکّی کے دو پاٹن میں
جلتا ہوں دن رات برستے ساون میں

ٹھٹھرا ہوں جولائی کی اس دھوپ میں یوں
برف کی سِل ہو تخ بستہ جوں پھاگن میں

میت گیا ہے جب سے اُٹھ کر دُور کہیں
اک اک پل گذرا ہے اپنا برسَن میں

وہ تو خود کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہار گئے
ہم نے چھپایا ان کو دل کی دھڑکن میں

ہم متوالے نگر نگر یوں پھرتے ہیں
کیا جادو ہے ان مدماتی انکھین میں

جیون ڈور چُھٹی جائے ہے ہاتھوں سے
من اپنا اَٹکا ہے کیوں بالاپن میں

جگ کی بُھول بُھلیّوں میں کھویا تھا تُو
رنگ نہ روپ ہلالؔ رہا وہ یووَن میں

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

تھے سدا دل میں حسرتیں پالے
یوں ملے ہیں قدم قدم چھالے

آرزو کب نہ تھی مسرت کی
رنج دیکھے سُنا کئے نالے

فیصلہ آپ کا سر آنکھوں پر
پر نہ بدلیں کے راہ پَرنالے

بھول بیٹھے ہیں "اِنّ اَکْــرَمَکُمْ"
گورے اُس پار اس طرف کالے

کھوگیا اعتبار اپنوں کا
چور نکلے مکاں کے رکھوالے

یہ خموشی توجان لیوا ہے
کیوں لگے ہیں زبان پر تالے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

مجھ سے پوچھو مزا محبت کا
بس یہی ہے جواب نفرت کا
رنگ گرگٹ کی طرح بدلے ہے
رنگ بے رنگ ہے سیاست کا
باب ظلم و ستم کا کُھلتا ہے
بند چپٹر ہوا شرافت کا
کوئی آ گا نہ پیچھا دیکھے ہے
گرم بازار ہے کدورت کا
ایک اِک شخص کیوں پرایا ہے
اپنی بستی ہے شہر بھی اپنا

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

محبت ہوئی کامراں رفتہ رفتہ
وہ آئے ہیں نزدیک جاں رفتہ رفتہ

کچھ ایسی فریبی نظر تھی عدُو کی
بنایہ قفس آشیاں رفتہ رفتہ

سنیں جب سے اسلاف کی داستانیں
ہمارے بھی جاگے جواں رفتہ رفتہ

کھلونوں سے کب تک بہلتے یہ بچے
سنبھالے ہیں تیغ وسِناں رفتہ رفتہ

تہی دامنی عارضی تھی فلک کی
نمایاں ہوئی کہکشاں رفتہ رفتہ

بھلا وقت کو قید کِس نے کیا ہے
ہوئے پیر کتنے جواں رفتہ رفتہ

بس اب آزمائیں گے بازوئے ہمت
سنبھلنے لگے ناتواں رفتہ رفتہ

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

گلوں کو نہ خاطر میں لائے ہیں کانٹے
مری راہ میں سر بچھائے ہیں کانٹے

ببولوں نے اوروں پہ کی گُلفشانی
صنوبر نے میرے اُگائے ہیں کانٹے

کسی نے گلوں کو یہاں روند ڈالا
کسی کے تو حصے میں آئے ہیں کانٹے

ملانے کو جو ہاتھ آگے بڑھایا
مرے دوست ہاتھوں میں لائے ہیں کانٹے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

وقت کو قید کر لیا اُس نے
مُٹھیوں میں رکھی ہوا اس نے

میں سناتا رہا ہوں دل کی بات
لفظ اِک بھی نہیں کہا اس نے

ہے حقیقت کبھی وہ اپنا تھا
دشمنوں کا کہا سُنا اس نے

شہر بھر کا بنا ہے افسانہ
راز پوشیدہ یوں رکھا اس نے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

تھی تمنا کہ کہیں ہم کو بھی ملتا سورج

دل کے صحرا میں عجب ہم نے اُگایا سورج

تیرے آکاش کے تاروں نے نہ چُھپنا چاہا

ہم نے یونہی نہیں اپنا یا پرایا سورج

میری بستی میں ہے مدت سے اندھیرا چھایا

آخری لمحے یہ اب لکھدے خدایا سورج

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

☆

اُن کی چاہت میں ہم کیا سے کیا ہو گئے
ذرّہ ریگ تھے بے بہا ہو گئے

کارواں راہ سے یہ بھٹک ہی گیا
راہزن اپنے ہی رہنما ہو گئے

ہم کبھی اتنے احقر نہ تھے دوستو
دین سے ہٹ کے بے اعتنا ہو گئے

آسمانوں کو کھنگالنے چل پڑے
اس زمین کے فقط نقشِ پا ہو گئے

قوم مسلم کے محتاج تھے جو عدو
ہائے افسوس اب پیشوا ہو گئے

وہ جو تنکے تھے ندّی میں بہتے ہوئے
بحرِ ذخّار کے ناخدا ہو گئے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

لوگ اُمت سمجھتے ہیں اپنے کو جو
کاش دیکھیں کہ کیا کیا فنا ہوگئے
ایک امّت نہیں ہے یہ افراد ہیں
بٹ گئے مسلکوں میں ہوا ہوگئے
ہیں وہ بختِ سکندر کے حامل ہلالؔ
جو غلامانِ خیر الوریٰ ہوگئے

محمدؐ مصطفےٰؐ کہیے، حبیب کبریاؐ کہیے
اُنہیں شمس الضحےٰ کہیے انہیں بدر الدّجےٰ کہیے
محبت جن کی سچ پوچھو تو اوّل شرطِ ایمان ہے
وہ ہیں پروانۂ جنت اُنہی کو مجتبےٰؐ کہیے

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

میرے بعد

کس سے پوچھو گے مرا نام و پتا میرے بعد
گھر میں ہوگا نہ کوئی اپنا مرا میرے بعد

یہ کتابیں تو چلی جائیں گی ردّی کے دام
اور قلم پاؤ گے کُوڑے میں ملا میرے بعد

میرے خط میری بیاضوں میں نہ مل پائیں گے
میری تحریر اڑا لے گی ہوا میرے بعد

دوستوں کو جو کبھی یاد میں آؤں ہے یقیں
موت سے اُن کو بہت ہوگا گلا میرے بعد

یہ ملاقاتیں یہ یادیں اُنہیں تڑپائیں گی
دل میں اِک ہُوک اٹھے گی بخدا میرے بعد

عشق ممکن ہے کہ کھو بیٹھے معانی اپنے
حُسن شاید نہ رہے جلوہ نُما میرے بعد

اور بھی غم ہیں زمانے میں بہت سارے ہلاؔل
کیوں کریں لوگ بھلا ذکر مرا میرے بعد

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

مصنّف کے قلم سے

۱)۔ قاضی حمید۔ تحقیق

۲)۔ عرفان احمد۔ ترتیب

۳)۔ انوار احمد۔ ترتیب

۴)۔ احساسۂ موّل۔ ترجمہ از فارسی

۵)۔ دردانۂ لولکی۔ تحقیق

۶)۔ مشال ج 1۔ ترجمہ از انگریزی

۷)۔ لیہلا و۔ مجموعۂ شعر۔ کشمیری

۸)۔ خیابان۔ مجموعۂ شعر۔ اردو

۹)۔ زادِ راہ۔ مجموعۂ حمد و نعت۔ اردو

۱۰)۔ زادِ سفر۔ مجموعۂ حمد و نعت۔ اردو

۱۱)۔ اکھ خاب اکھ تصویر۔ ساہتۂ اکیڈمی انعام یافتہ (ترجمہ از ہندی)

۱۲)۔ شفق۔ مجموعۂ شعر۔ کشمیری

۱۳)۔ کانٹے اور پھول (برائے کشمیر یونیورسٹی۔ ایس۔ آر۔ سی) اردو

۱۴)۔ دیئے سے دیا جلے (برائے کشمیر یونیورسٹی۔ ایس۔ آر۔ سی) اردو

۱۵)۔ ژینۂ وَن۔ کشمیری منظوم ترجمہ پند نامۂ عطار فارسی

۱۶)۔ مےٚ پھوٚر پنن آسُن۔ جدید نظموں کا ترجمہ۔ کشمیری

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

۱۷)۔ دیارِ نبیؐ۔تالیف۔مختصر تاریخ مدینہ۔کشمیری

۱۸)۔ گُل سۆنتکۍ۔بچوں کے لئے۔کشمیری

۱۹)۔ مثال ج ۲۔زیر طباعت

۲۰)۔ متاع درد۔مجموعۂ شعر۔اردو زیر طباعت

۲۱)۔ داغ داغ بدن۔مجموعۂ شعر کشمیری۔زیر طباعت

۲۲)۔ باوۍ۔افسانے ترجمہ کشمیری

۲۳)۔ اندر کا در۔پنجابی افسانوں کا کشمیری ترجمہ

۲۴)۔ سُچّے موتی۔ترجمہ اردو از انگریزی

۲۵)۔ ظفر نامہ ترجمہ از فارسی

۲۶)۔ پارہ عمّ ترجمہ کشمیری زیرِ کتابت

۲۷)۔ شلوک بابا فرید (کشمیری ترجمہ)

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

Kashmir Treasures Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri.

Mataa-e-Dard

Qazi Hilal Dilnavi

Kashmir Treasures Collection, Srinagar